اسلامی علوم وفنون کے مرکز
جامعہ نظامیہ رضویہ
میں ایک تاریخی کارنامہ
شیوخ الحدیث صاحبان کے حالاتِ زندگی کا ترجمان
طلباء دورہ حدیث شریف کی تاریخ وکردار کا امین
تذکرۂ شیوخ الحدیث
و
احوالِ یارانِ وفا
1428ھ / 2007ء
منجانب
کلاس دورۂ حدیث شریف سال 2007ء/1428ھ
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

اسلامی علوم وفنون کے مرکز جامعہ نظامیہ رضویہ میں ایک تاریخی کارنامہ

شیوخ الحدیث صاحبان کے حالاتِ زندگی کا ترجمان

طلباء دورۂ حدیث شریف کی تاریخ و کردار کا امین

تذکرۂ شیوخ الحدیث

واحوالِ یارانِ وفا

1428ھ/2007ء

منجانب:

کلاس دورۂ حدیث شریف سال 2007ء/1428ھ

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتابچہ ...... تذکرۂ شیوخ الحدیث و یارانِ وفا

بفیضانِ نظر: ...... محسن اہلسنت مفتی اعظم پاکستان علامہ مولانا
مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

زیر نگرانی: ...... حضرت علامہ صاحبزادہ محمد عبد المصطفیٰ ہزاروی
ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ پاکستان

زیر سرپرستی: ...... شیخ الحدیث علامہ حافظ محمد عبد الستار سعیدی
شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی
شیخ الحدیث علامہ محمد عبد التواب صدیقی
شیخ الحدیث علامہ ڈاکٹر محمد فضل حنان سعیدی

مرتبین: ...... سید محمد عرفان ناصر ، حافظ محمد اسحاق
محمد سعید الرحمٰن ہزاروی، محمد اللہ داد شاہد

کمپوزنگ: ...... حافظ محمد کاشف جمیل / محمد جمیل رضا فاروقی

ناشر: ...... طلباء دورۂ حدیث شریف جامعہ نظامیہ رضویہ
2007ء/1428ھ

پروف ریڈنگ: ...... حافظ ظفر اقبال عثمانی، سید مبارک علی شاہ

صفحات: 64

سالِ اشاعت: ...... اگست 2007ء/رجب المرجب 1428ھ

☆......☆......☆......☆

0300 8165291

حسنِ ترتیب

☆......☆......☆......☆

حمد باری تعالیٰ

(سید دیدار علی شاہ)

تیرا نور ہی جلوہ گر کو بکو ہے
ہر اک شے میں ظاہر تو ہو بہو ہے

گل و یاسمین میں سمن و نسترن میں
گلِ خشک و تر میں تمہاری ہی بو ہے

ہے نکہت سے تیری معطر دو عالم
مہک تیری پھیلی ہوئی ہر سو ہے

حجاب تمنا اٹھا جبکہ دل سے
جدھر ہم نے دیکھا ادھر تو ہی تو ہے

نہ اک محو صرف دیدار ہی ہے
ہر اک جا میں تیری گفتگو ہے

نعت رسول ﷺ

(امام احمد رضا خاں بریلوی)

تاب مرأتِ سحر گرد بیابان عرب
غازۂ روئے قمر دودِ چراغانِ عرب

عرش سے مژدۂ بلقیس شفاعت لایا
طائر سدرہ نشین مرغ سلیمان عرب

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب
خسرو خیل ملک و خادم سلطان عرب

کرم نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں
کہ رضائے عجمی ہو سگِ حسان عرب

☆......☆......☆......☆
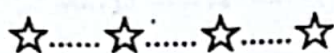
عرض حال

مخدوم اہلسنت مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کا چمنستان جامعہ نظامیہ رضویہ پاکستان ہر سال سینکڑوں علماء وقراء اور حفاظ کو سند فراغ دے کر اندرون وبیرون ملک گلشنِ اسلام کی آبیاری میں مصروف عمل ہے، امسال بھی تقریباً دوسو فضلاء دورہ حدیث شریف سے فراغت پا رہے ہیں۔ شروع سال میں راقم الحروف نے چند دوستوں سے مشورہ کیا کہ جن بزرگ ہستیوں سے ہم درس حدیث شریف سماعت کر رہے ہیں ان شفیق شیوخ الحدیث کے حالاتِ زندگی کا تذکرہ محبت وعقیدت کے ساتھ احاطۂ تحریر میں لایا جائے۔ کیوں نہ ہو؟ ان کے حصولِ علم کے مراحل، دین کی خدمات اور ان کی بھولی ہوئی یادوں کا تذکرہ قرطاس میں لا کر جدائی وفرقت کے لمحات میں مشعلِ راہ بنائیں۔

ویسے تو جامعہ نظامیہ کے تمام اساتذہ علم وعرفان کے پھول ہیں لیکن مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعد درس حدیث شریف کے لیے جو محدثین کی جماعت چھوڑی ہے وہ روشن مستقبل کے لیے درخشاں ستارے ہیں۔ اس وقت جامعہ ہذا میں شیخ الحدیث علامہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی، شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی، شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالتواب صدیقی، شیخ الحدیث علامہ ڈاکٹر محمد فضل حنان سعیدی علم حدیث شریف کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پھر بھی اساتذہ کے علم کی منہ بولتی تصویر، اخلاق وادب کا نمونہ اور عرصہ دراز تک علم حدیث شریف واسلامی فنون کی آبیاری کرنے والے شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب جو ہم سب کے منبع ومرجع ہیں، ان کی ملی، ملکی

دینی اور خصوصاً حدیث شریف کے حوالہ سے خدمات کو بھی زینتِ تحریر بنایا جائے۔
(اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔)

وہ یارانِ وفا جنہوں نے ایک عرصہ دوستی اور رفاقت میں بسر کیا۔ ان کے گزرے ہوئے لمحات ناقابل فراموش ہیں اور آج جبکہ جدائی اور فرقت کا مرحلہ آ پہنچا ہے۔ پتہ نہیں یہ محبت و آشنائی کا سلسلہ بدستور جاری رہے گا یا نہیں۔ مناسب یوں ہو گا فارغ التحصیل فضلاء کے نام، پتہ جات، فون نمبرز اور مستقبل میں کردار کو بھی رسالہ میں درج کر دیا جائے۔ سبھی ساتھیوں نے میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کی راہنمائی میں ہی یہ کام سرانجام دیا جائے اور یوں انہی کے مشورہ سے اس رسالہ کا نام "تذکرۂ شیوخ الحدیث و احوال یارانِ وفا" منتخب کیا گیا اور اس کی اشاعت کے لیے تمام اساتذۂ کرام نے خصوصی تعاون و راہنمائی فرمائی۔ نیز ترتیب و تدوین اور مضامین کی فراہمی محمد سعید الرحمٰن ہزاروی، سید عرفان ناصر، اللہ داد شاہد، شاہد مرتضیٰ اور نثار احمد چوہدری کی تگ و دو کا ثمرہ ہے۔

ہم تمام فضلاء دورۂ حدیث شریف کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے مالی تعاون کے علاوہ مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جملہ مشفق اساتذۂ کرام اور مخلص یارانِ وفا کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے۔ اور اس چمنستان کو تا قیامت سرسبز و شاداب رکھے۔

خاکپائے علماء

احقر حافظ محمد اسحاق

کلاس دورۂ حدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمۃ

شخصیت و کردار

حافظ محمد اسحاق متعلم دورۂ حدیث، جامعہ نظامیہ رضویہ

ہر گز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق

ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

28 دسمبر 1933ء کی نورِ سحر کی پھوار سے عالم اسلام کو روشن کرنے والے، نونہال محمد عبدالقیوم نے حضرت مولانا حمید اللہ ہزاروی کے ہاں ضلع مانسہرہ کے دیہات میراں کلاں میں آنکھ کھولی۔ آپ کا تعلق تناولی خاندان سے ہے۔ تناولی خاندان نے علم و حکمت کے میدان کے علاوہ بالاکوٹ کے کارزار اور سکھوں کے ساتھ مسلسل چھ سال عملی جہاد میں حصہ لیا۔ آپ کے والد محترم مولانا حمید اللہ ہزاروی ایک عالم باعمل انسان تھے۔ اس لیے انہوں نے اپنے فرزند ارجمند کی تعلیم و تربیت کا خصوصی انتظام کیا۔ حفظ قرآن مجید مکمل کرنے کے بعد آٹھ سال کی عمر میں جینڈھر شریف ضلع گجرات کے ایک دینی مدرسہ میں داخل ہوئے۔ عالم اسلام کے اس عظیم سپوت نے صرف، نحو، فقہ، اصولِ فقہ، منطق و فلسفہ، تفسیر و اصولِ تفسیر وغیرہ کے لیے مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا رخ کیا۔ جو اس وقت علم و فضل کا مرجع الخلائق تھا۔ مفتی محمد عبدالقیوم نے جینڈھر شریف میں مولانا محب اللہ اور حزب الاحناف لاہور میں مولانا سید محمد انور شاہ سے کافیہ تک کتب پڑھیں۔

تشنگی علم کو بجھانے اور جملہ اسلامی علوم و فنون کی تکمیل کے لیے آپ نے عدیم المثال استاذ شیخ الحدیث مولانا غلام رسول رضوی کے ساتھ علمی سفر جاری رکھتے ہوئے بورے والا اور وہاں سے حزب الاحناف لاہور دوبارہ تشریف لے آئے۔ آپ نے 1955ء میں علم و عرفان کی بلند مرتبت ہستیوں سے علوم عقلیہ و نقلیہ کی تکمیل

حزب الاحناف لاہور میں کی۔ علم و عمل کے پیکر مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی نے علم حدیث اور اصول حدیث شریف پر دسترس حاصل کرنے کے لیے اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے چمنستانِ علم کے پھول اور نابغہ روزگار ہستی محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد قادری رضوی صاحب کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔

مفتی صاحب نے اس پر آشوب ماحول میں آنکھ کھولی۔ جب ہر طرف اسلامی روایات واقدار کا مذاق اڑایا جا رہا تھا۔ مغربی سامراج انگریزی تعلیم کو عام کرنے کی غرض سے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو وسیع کرنے اور دینی مدارس کو ختم کرنے کے در پے تھا۔ اہل ہندوستان کو دینی علوم کے احیاء اور مدارسِ اسلامیہ کی بقاء کے لیے ایک مرد قلندر کی ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مفتی صاحب علیہ الرحمۃ کو بزم نور و نکہت میں عقائد و اعمال کی درستگی اور مدارسِ دینیہ کی اصلاح کے لیے پیدا فرمایا۔ اور آج جن کی محنت شاقہ سے دینی مدارس کا نظام تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کی صورت میں موجود ہے۔

بچپن ہی سے آپ کی جبین پر بزرگی کے آثار نمایاں تھے۔ آپ کی شخصیت ہمہ جہت اوصاف واخلاق کا مرقع تھی۔ اور آپ اوصاف بشریہ کی کامل کتاب تھے۔ آپ علم و عمل کا مجسمہ، خلوص وللہیت کا پیکر، مشفق مدرس، تقویٰ وطہارت کے امام، فنافی الرسول اور عصمت رسول کے علمبردار تھے۔ نیز آپ شجاعت تہور اور حق گوئی میں بڑی شہرت رکھتے تھے۔ مفتی صاحب نے علوم اسلامیہ کی تشہیر میں پامردی، صبر اور استقامت کے ساتھ تکالیف اور مصائب کو برداشت کر کے عزم وثبات کی لازوال تاریخ رقم کی۔ آپ نے خدا کی حاکمیت کا پرچم بلند کر کے اسلامی اقدار کی خونِ جگر سے اس طرح آبیاری کی کہ اس کے انمٹ نقوش رہتی دنیا تک تابندہ وروشن رہیں گے۔ آپ رزم و بزم کے دھنی تھے، صوفیاء کی محافل میں عالی پایہ صوفی، فقہاء اور محدثین کی جماعت میں بلند منزلت فقیہ اور عظیم محدث اور نظامت کے میدان میں صف اول کے ناظم تھے۔ مفتی صاحب کا تدریس وافتاء کے علاوہ تدبیر و تنظیم، سیاست وبصیرت، تواضع اور سادگی میں کوئی ثانی نہیں تھا۔

نگاہ بلند ، سخن دلنواز، جاں پرسوز
یہی ہے رختِ سفر میر کارواں کے لیے

جرأت و بے باکی مفتی صاحب کا شیوہ تھا۔ جو بات کہتے برملا کہتے اور پھر اس پر ڈٹ جاتے اور مخالفین کے منہ پھیر دیتے۔ ویسے تو آپ رقیق القلب انسان تھے۔ لیکن اعلائے کلمۃ الحق کے لیے دشمنانِ اسلام کو خس و خاشاک میں بہا دیتے۔ آپ نے امام احمد بن حنبل اور مجدد الف ثانی کے طریقہ پر چلتے ہوئے وقت کے جابر حکمرانوں، مشیر سے لے کر وزیر اور گورنر سے لے کر صدر تک کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر حق گوئی کا فریضہ انجام دیا۔ اور آپ اسلامی و اصولی سیاست کے احیاء کے لیے جمعیت علماء پاکستان لاہور کے صدر بنے۔ تحریک ختم نبوت، نظامِ مصطفیٰ موومنٹ اور سیکولر نظام کے خاتمہ کے لیے آپ کا کردار تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔

استاذ العلماء مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی نے اپنی عملی زندگی کا آغاز جامعہ حنفیہ قصور میں بطور مدرّس کیا۔ علالت کے باعث جامعہ حنفیہ کو خیر باد کہنا پڑا۔ ادھر جامع مسجد خراسیاں لاہور میں آپ کے استاذِ محترم شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی نے جامعہ نظامیہ رضویہ کے نام سے ادارہ قائم کیا۔ جامعہ نظامیہ میں مفتی صاحب کو تدریس کے علاوہ انتظامی امور بھی سونپے گئے۔ 1962ء میں حضور محدثِ اعظم پاکستان کے وصال کے بعد علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ جامعہ نظامیہ رضویہ کے جملہ انتظامی و تدریسی امور آپ کے سپرد کر کے فیصل آباد تشریف لے گئے۔ آپ نے اس گلشنِ اسلام کی آبیاری میں خاطرہ خواہ عرق ریزی کر کے اوجِ کمال تک پہنچا دیا اور پھر شیخوپورہ میں جامعہ نظامیہ رضویہ اور مدرسۃ البنات کی عظیم الشان عمارت کی بنیاد ڈالی۔ اور آج یہ ادارہ اپنی شہرت اور ترقی کی بدولت ثریا سے باتیں کر رہا ہے۔

آپ نہ صرف مدرّس و ناظم تھے بلکہ تصنیف و تحقیق کے میدان میں بھی جوہرِ نایاب دکھائے۔ علم الکلام و العقائد کے میدان میں بدعقیدہ لوگوں کی سرکوبی کے لیے

"العقائد والمسائل" کے نام سے ایک بے مثال کتاب عربی میں تحریر کر کے امت مسلمہ کے لیے ہدایت کا سامان پیدا فرمایا۔ مخدوم ملت مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی کی علمی، سیاسی، تمدنی اور تحقیقی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ لیکن راقم الحروف کے خیال کے مطابق تصنیف کے شعبہ میں مجدد دین وملت، اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے فتاویٰ رضویہ کی جدید طباعت بہت ہی قابل قدر ہے۔ آپ نے 1988ء میں فتاویٰ رضویہ کی عربی و فارسی عبارات کا اردو میں ترجمہ اور تخریج و تحقیق کو جدید انداز میں شائع کرنے کی غرض سے "رضا فاؤنڈیشن" کی بنیاد رکھی۔ آج بحمدہٖ تعالیٰ آپ کی کاوش جمیلہ سے فقہ حنفی کا عظیم انسائیکلو پیڈیا 33 ضخیم جلدوں میں اٹھارہ ہزار صفحات پر مشتمل "العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ" کے نام سے پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔

مفتی اعظم پاکستان نے تنظیمی و تحریکی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیا۔ آپ کو جماعتِ اہلسنّت پاکستان کی سپریم کونسل کی صدارت سونپی گئی۔ جب روس نے افغانستان میں ظلم وستم کا بازار گرم کر کے بمباری شروع کی تو آپ نے افغانی علماء، طلباء اور عوام کی خدمت کے لیے جامعہ نظامیہ رضویہ میں امدادی کیمپ کھولا۔ زکوٰۃ کی مستحقین کے درمیان منصفانہ تقسیم کی غرض سے آپ پنجاب زکوٰۃ کونسل اور مرکزی زکوٰۃ کونسل کے بارہ سال ممبر رہے نیز آپ وزارتِ داخلہ کی ایڈوائزری کونسل کے بھی رکن بنے۔

مفتی صاحب کو زندگی کے ہر شعبہ میں خدمات کی وجہ سے مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کی رکنیت بھی دی گئی۔ نیز تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان کے حوالہ سے بھی آپ کی خدمات کو تازیست یاد رکھا جائے۔ 1974ء میں آپ تنظیم المدارس کے ناظم بنے۔ مفتی صاحب نے انچاس سال تدریس کی۔ 29 سال دورۂ حدیث شریف کی کلاس کو علم وعرفان کے موتی دیئے۔

اور بالآخر 26 اگست 2004ء کی شام کو وہ ابرِ رحمت جو ہزارہ کی زمین سے اٹھا۔ لاہور کی زمین کو معطر ومنور کرتا ہوا لاکھوں آدمیوں کے قلوب واذہان کو تازگی بخشتا ہوا ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔

شیخ الحدیث شرف ملت

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

حافظ محمد خلیل احمد سہروردی

متعلم دورۂ حدیث شریف جامعہ نظامیہ لاہور

بعض شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں کہ جب ان کی کتابِ زندگی پر نظر ڈالی جائے تو وہ بے کنار سمندر کی طرح ہوتی ہیں، جب کوئی اس میں غوطہ زن ہوتا ہے تو اسے ہر طرف جواہر وموتیوں کے بکھرے پڑے انبار دکھائی دیتے ہیں۔ وہ متحیر و پریشان ہو جاتا ہے کہ کن موتیوں و جواہرات کا انتخاب کیا جائے۔ اگر وہ دامن بھر بھی لے تو دوسرا مشکل مرحلہ ان کی ترتیب کا ہوتا ہے۔

انہی شخصیات میں سے ایک ہمارے ممدوح ہیں جب ہم نے ان کی کتابِ زندگی کھولی تو اس میں بے شمار عنوانات ملے۔ ایک شخص بیک وقت بہترین مدرّس، تحریر کا شہسوار، محقق، خطیب جن کا بچپن سے یہی منشور ہو، ''سوچا تھا کہ بڑا ہو کر بندۂ مومن بنوں گا، مدرّس بنوں گا، خادم دین بنوں گا اور تصنیف و تالیف واشاعت کے ذریعے مسلک اہلسنت و جماعت کی خدمت کروں گا۔'' اگر ان کی پوری زندگی کا احصاء کیا جائے تو کئی دفتر تیار ہو سکتے ہیں لیکن ہم نے ان کا مختصر تعارف کرانا ہے۔ اب ہمارے لیے مشکل یہ ہے کہ ان کی زندگی (جو کہ خوبیوں اور حسنِ اخلاق کا مجموعہ ہے) سے کن اوصاف و کمالات کو تحریر کیا جائے اور کن افعالِ حسنہ کو چھوڑ دیا جائے۔ لیکن ما لا یدرک کله لا یترک کله کے ضابطہ کو سامنے رکھتے ہوئے اس بحرِ عمیق میں کود پڑتے ہیں۔ توکلت علی اللّٰہ فھو حسبی و نعم الوکیل۔

نام وولادت:

ہمارے ممدوح کا اسمِ گرامی حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری ہے۔
آپ کی ولادت باسعادت ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴ء کو مرزا پور ضلع ہوشیار پور میں ہوئی۔ ۱۹۴۷ء کو
والدین کے ہمراہ ہجرت کرکے لاہور تشریف لائے۔ آپ کے والد ماجد ایک متقی، پرہیزگار
اور پابندِ شریعت شخص تھے۔ حضورِ اکرم ﷺ اور صحابہ کرام و اولیاءِ عظام کی محبت ان کے
رگ و پے میں رچی ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنی اولاد کی تربیت بھی اسی طریقہ پر کی۔ انہوں
نے اپنے فرزندِ ارجمند کو خاص طور پر علومِ اسلامیہ کی تعلیم سے آراستہ کیا۔ جن کی صلاحیتوں
کا زمانہ نے اعتراف کیا۔

تعلیمی سفر:

موصوف نے ۱۹۵۱ء میں ایم۔ سی پرائمری سکول انجن روڈ لاہور سے اپنے تعلیمی
سفر کا آغاز کیا۔ پرائمری کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے ۱۹۵۵ء میں جامعہ رضویہ فیصل
آباد میں محدثِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث محمد سردار احمد رضوی سے منطق کا ابتدائی رسالہ
صغریٰ پڑھا۔ آپ نے جامعہ رضویہ میں جن جن اساتذہ سے کسب علم کیا ان کے اسماءِ گرامی
یہ ہیں: محدثِ اعظم مولانا سردار احمد رضوی چشتی، مولانا حاجی مفتی محمد امین نقشبندی، مولانا
حافظ احسان الحق، سید منصور حسین شاہ اور مولانا محمد عبداللہ جھنگوی۔

آپ جنوری ۱۹۵۷ء میں دارالعلوم ضیاء شمس العلوم سیال شریف تشریف لائے
اور وہاں صوفی حامد علی سے نحو میر کا درس لینا شروع کیا۔ علاوہ ازیں علامہ مولانا محمد اشرف
سیالوی کے ساتھ رشتہ تلمذ قائم کیا۔

مئی ۱۹۵۷ء میں آپ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں داخل ہوئے۔ یہاں آپ
نے مولانا غلام رسول رضوی شارح بخاری، مفتی اعظم مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، مولانا شمس

الزمان قادری، مولانا غلام مصطفیٰ سمندری، مولانا حافظ محمد ایوب ہزاروی، مولانا نور محمد قادری جیسے عظیم المرتبت اساتذہ سے علمی استفادہ کیا۔ آپ اکتوبر ۱۹۶۱ء تک جامعہ نظامیہ رضویہ میں رہے۔ اس کے بعد مزید حصولِ علم کی تڑپ آپ کو استاذ الاساتذہ مولانا عطا محمد بندیالوی کے پاس جامعہ مظہریہ امدادیہ بندیال شریف لے گئی۔ آپ نے استاذ الاساتذہ سے تقریباً ہر فن میں استفادہ کیا۔ ۱۹۶۱ء میں ہی آپ تین ماہ کے لیے دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام سیال شریف مولانا محمد اشرف سیالوی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کسب علم کیا۔

تدریسی زندگی کا آغاز:

علومِ اسلامیہ کی تکمیل کے بعد آپ نے تدریسی زندگی کا آغاز کیا اور حسب ذیل مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور (۱۹۶۵ء)

جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور (۱۹۶۶ء تا ۱۹۶۸ء۔ دسمبر ۱۹۷۳ء تا ۲۰۰۲ء)

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف (۱۹۶۸ء)

دارالعلوم رحمانیہ ہری پور ہزارہ (۱۹۶۸ء تا ۱۹۷۱ء)

مدرسہ اسلامیہ اشاعت العلوم (۱۸۹۷۱ء تا ۱۹۷۳ء)

تعمیری کام اور اشاعتی اداروں کا قیام:

علامہ موصوف نے ہری پور کے قیام کے دوران متعدد تعمیری کام سرانجام دیئے۔ وہاں بکھرے ہوئے سنی علماء کو جمع کیا اور ''جمعیت علماءِ سرحد'' قائم کی۔ افتاء، تدریس، خطابت اور تنظیمی کاموں کے علاوہ تصنیف و تالیف کا کام بھی کرتے رہے۔ اشاعت کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے ہری پور میں مکتبہ قادریہ قائم کیا۔

علامہ موصوف نے متعدد اشاعتی ادارے قائم کیے کچھ حسب ذیل ہیں۔ مکتبہ

رضویہ انجمن شیڈ لاہور، جمعیت علماءِ سرحد پاکستان ہری پور ہزارہ، مکتبہ قادریہ ہری پور، جماعت اہلسنّت چکوال، شیخ عبدالحق محدث دہلوی اکیڈمی بندیال، اور ۱۹۷۳ء میں مکتبہ قادریہ لاہور۔

بیعت وخلافت:

آپ مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ اقدس پر سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت ہوئے اور اعلیٰ حضرت کے پڑپوتے مولانا ریحان رضا خان اجازت وخلافت حاصل کی۔

مسلک کی خدمت:

آپ نے اپنی طرزِ تبلیغ سے لوگوں کے دلوں میں مسلکِ رضا سے محبت پیدا کی اور اعلیٰ حضرت کی علمی و تحقیقی خدمات سے انہیں متعارف کرایا۔ پہلی مرتبہ آپ کی قیادت میں ہری پور میں "یومِ رضا" منایا گیا۔ چکوال میں اگرچہ قلیل عرصہ رہے، حوصلہ شکنی اور مایوس کن حالات کے باوجود وہاں کے لوگوں میں سنیت اور رضویت کی روح پھونک دی اور وہاں بھی بڑی دھوم دھام سے یومِ رضا منایا اور ''جماعتِ اہل سنّت'' قائم کی۔

تصنیف وتالیف:

علامہ موصوف جہاں درسِ علومِ اسلامیہ کے مستند استاذ ہیں وہاں تصنیف وتالیف کی دنیا میں بھی اہم مقام کے مالک ہیں۔ آپ بہت سی تاریخی، درسی، فقہی، علمی (عربی، فارسی، اردو) کتب کے مصنف، مترجم، محشی اور شارح ہیں۔ آپ نے بے شمار کتب پر مبسوط مقدمات لکھے ہیں جو آپ کی تحقیق وتدقیق کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

اس میدان میں قابل قدر کارنامہ ہائے سرانجام دے کر مخالفین کو حیران و ششدر کر دیا۔

چند تصانیف:

۱۹۷۶ء "تذکرۂ اکابرینِ اہلسنت"

۱۹۷۹ء "الحدیقۃ الندیہ" پر عربی مقدمہ

"تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ" کا ترجمہ موسوم بہ "شفاعتِ مصطفیٰ"

۱۹۸۰ء "الشرف المؤید" کا ترجمہ بنام "برکاتِ آلِ رسول"

۱۹۸۵ء "البریلویہ" کا تحقیقی جواب بنام "اندھیرے سے اجالے تک"

مقالہ "ندائے یارسول اللہ"

۱۹۸۶ء غیر مقلدین کی انگریز نوازی کے متعلق تحقیقی کتاب "شیشے کا گھر"

۱۹۹۰ء "ادلۃ اہل السنۃ والجماعۃ" کا ترجمہ بنام "اسلامی عقائد"

۱۹۹۳ء مقالاتِ سیرت طیبہ "من نفحاتِ الخلود" کا ترجمہ "زندہ جاوید خوشبوئیں"

۱۹۹۴ء مقالہ "مدینۃ العلم" عربی۔ "شہریار" اردو۔

۱۹۹۷ء "من عقائد اہل السنۃ"۔ "نور نور چہرے"۔

عربی مقالہ "فی ظلال الفتاوی الرضویہ"

۱۹۹۹ء "تحصیل التعریف فی معرفۃ الفقہ والتصوف" کا ترجمہ "تعارف فقہ وتصوف"

"من رشحات الخلود" کا ترجمہ "سدا بہار خوشبوئیں"

"مطالع المسرات" کا ترجمہ

۲۰۰۰ء مقالات "عظمتوں کے پاسبان"۔

"من عقائد اہل السنۃ" کا ترجمہ "عقائد ونظریات"

علاوہ ازیں "احسن الکلام فی مسئلۃ القیام"، "غایۃ الاحتیاط فی جواز حیلۃ الاسقاط"، "التحفۃ الفاتحہ"۔ "اتیان الارواح" کا ترجمہ اور "مصباح الظلام" کا ترجمہ "پکارو یارسول اللہ"۔

زیارتِ حرمین شریفین:

1981ء میں پہلی بار حج کی سعادت حاصل ہوئی۔ دوسری بار ۱۹۹۴ء میں والد ماجد کی طرف سے حج بدل کیا۔ اس سال حج اکبر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

اعزازات:

۲۰۰۱ء میں امام احمد رضا انٹرنیشنل کانفرنس بریڈفورڈ میں شرکت کی اور مقالہ پڑھا۔ ۲۰۰۳ء میں جامعہ ازہر مصر کے ترجمان ہفت روزہ صوف الازہر میں علامہ تاج محمد ازہری کا مقالہ بعنوان "الشیخ محمد عبدالحکیم شرف القادری داعیا الی اللہ علی بصیرہ" شائع ہوا۔

۲۰۰۴ء میں دورۂ مصر، متعدد محدثین سے سند اجازت کا حصول اور سو کے قریب مختلف ممالک کے فضلاء کو سندِ حدیث دی۔ ۲۰۰۵ء میں ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی کے زیر اہتمام کراچی میں منعقدہ امام احمد رضا انٹرنیشنل سلور جوبلی کانفرنس کی صدارت کی، جہاں امام ربانی فاؤنڈیشن کی طرف سے مسلک اہلسنت کی علمی و تحقیقی خدمات کے اعتراف میں گولڈ میڈل اور خصوصی ایوارڈ دیا گیا۔ صفہ فاؤنڈیشن لاہور کی طرف سے علمی وتدریسی خدمات کے صلے میں سیدنا ابوہریرہ ایوارڈ اور ایک لاکھ کا چیک دیا گیا۔

۲۰۰۶ء میں جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کی طرف سے مفتی اعظم گولڈ میڈل دیا گیا۔ ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل نے امام احمد رضا گولڈ میڈل دیا۔

۲۰۰۷ء میں آپ نے جو قرآن پاک کا ۱۹۹۸ء میں اردو ترجمہ کرنا شروع کیا تھا وہ مکمل ہو چکا ہے۔ عنقریب ان شاءاللہ زیورطبع سے آراستہ ہوکر منظر عام آجائے گا۔

☆......☆......☆......☆

شیخ الحدیث علامہ مولانا

حافظ محمد عبدالستار سعیدی

حافظ شاہد مرتضیٰ اعوان

متعلم دورۂ حدیث شریف، جامعہ نظامیہ لاہور

متحدہ ہندوستان میں مغربی سامراج نے مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کی غرض سے نت نئے فرقوں کی حوصلہ افزائی کی۔ جنہوں نے بہ بانگ دہل نبی پاک ﷺ کی شان اقدس میں نازیبا الفاظ کی جسارت کی۔ اللہ تعالیٰ نے تعظیم رسول اور دین کی سربلندی کرنے کے لیے امامِ اہلسنت مجدد دین وملّت الشاہ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو دنیا میں بھیج کر باطل فرقوں کی سرکوبی کی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے برصغیر پاک وہند میں محدثِ اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رضوی، غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی جیسے بلند مرتبت علماء کو پیدا فرما کر لوگوں کے لیے رشد وہدایت کا سامان پیدا فرمایا۔

انہیں علماء حق میں میرے ممدوح وموصوف جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث والتفسیر الحاج حضرت علامہ مولانا حافظ محمد عبدالستار سعیدی صاحب مدظلہ العالی ہیں۔ آپ نے ۱۱را کتوبر ۱۹۴۹ء کو گنگا نوالہ ضلع راولپنڈی میں چوہدری شیر دل مرحوم کے ہاں آنکھ کھولی۔

شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد عبدالستار سعیدی اپنے خاندان کے پہلے فرد ہیں جنہوں نے دنیاوی تعلیم کے علاوہ اسلامی علوم وفنون کے مراحل بھی طے کیے۔ آپ کے والد محترم نے آپ کو پرائمری اور ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم اپنے گاؤں میں ہی دلوائی پھر آپ نے مدرسۃ الاعجاز راولپنڈی میں حافظ محمد یوسف صاحب کے سامنے زانوئے تلمذ طے

کر کے حفظ قرآن مجید ۱۹۶۵ء میں مکمل کیا۔آپ نے ۱۹۶۹ء میں مڈل سکول کا امتحان موضع چکری سے پاس کر کے اپنی تمام تر توجہات کو منقطع کر کے حصول علم کے لیے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں داخلہ لیا۔اس وقت جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں عظیم المرتبت و بلند ہستیاں علم دین کے گوہر نایاب تقسیم کرنے میں مصروف تھیں۔آپ نے کشور تدریس کے بے تاج بادشاہ شیخ الحدیث علامہ مفتی گل احمد خان عتیقی سے انتہائی قلیل مدت میں شرح جامی تک کتب پڑھیں۔اسلامی علوم وفنون کی تکمیل کے لیے آپ نے ۱۹۷۲ء میں دارالعلوم احسن المدارس راولپنڈی کا رخ کیا۔جہاں آپ نے علامہ مفتی محمد سلیمان رضوی سے موقوف علیہ کی سند فراغ حاصل کی۔۱۹۷۵ء میں علامہ موصوف نے جامعہ نظامیہ رضویہ میں استاذ العلماء مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری سے منتہی کتب کے علاوہ دورۂ حدیث شریف کیا۔تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان سے آپ نے الشہادة العالیہ کی سند نمایاں نمبروں میں حاصل کی۔مذکورہ بالا علماء کے علاوہ آپ نے شیخ الحدیث علامہ مولانا مہر الدین جماعتی، شیخ الفقہ علامہ مولانا حسن الدین ہاشمی اور علامہ مولانا محمد رشید احمد نقشبندی سے علمی استفادہ کیا۔

1976ء شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالستار سعیدی نے اپنی عملی زندگی کا آغاز جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں تدریس کے شعبہ سے وابستہ ہو کر کیا۔آپ نہ صرف درس نظامی کے ایک بہترین مدرّس ہیں بلکہ صف اول کے ناظم امور تعلیم بھی ہیں۔مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ نظامتِ تعلیم کے فرائض بھی سونپ دیئے۔آپ کی انتظامی صلاحیت اور مخلصانہ محنت کی وجہ سے آج جامعہ نظامیہ رضویہ کا نظام تعلیم قابل تقلید بنا ہوا ہے۔قبلہ حافظ صاحب عالم باعمل، صوفی منش انسان، بحر علم کے ذخار، تدریس کے شاہ سوار اور علم وعرفان کے پیکر ہیں۔آپ کے اوصاف واخلاق حمیدہ کی کتاب کو کھولا جائے تو ہر ایک ورق سے نئی مہک اور خوشبو آئے

گی۔آپ شفیق، رقیق القلب، غم خوار اور ہمدرد انسان ہیں۔

علماء و مشائخ اہلسنت کا یہ طرۂ امتیاز رہا ہے کہ انہوں نے جابر حکمرانوں کے سامنے کلمہ حق کی صدا کو بلند کیا۔ قبلہ حافظ صاحب نے بھی درس و تدریس کے علاوہ وعظ و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اسلامی نظام کی خاطر تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء، تحریک نظام مصطفیٰ ۱۹۷۷ء اور سیکولر نظام کے خاتمہ کے لیے شروع کی گئی تحاریک میں عملی طور پر حصہ لیا۔ نظام مصطفیٰ تحریک کے جلوس میں آپ کافی زخمی بھی ہوئے۔ آپ نے نہ تو باطل حکومت کی کاسہ لیسی کی اور نہ ہی ظالم حکمرانوں کی حکومت کو تسلیم کیا بلکہ آپ نے ہر دور میں دین مخالف قوتوں کا ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

آپ نے تصنیف و تحقیق کے میدان میں بھی گوہر نایاب دکھائے۔ آپ نے اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا فاضل بریلوی کا عظیم فتاویٰ "العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ" کی ۱۴ جلدوں کی عربی و فارسی عبارات کا اردو ترجمہ فہارس اور تخریج کرکے اہل سنّت پر احسان فرمایا جو کہ بحمدہٖ تعالیٰ منظر عام پر آچکا ہے۔ یہ عظیم کارنامہ سرانجام دینے پر برکاتی فاؤنڈیشن پاکستان نے آپ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے جامعہ نظامیہ رضویہ کی گولڈن جوبلی ۲۰۰۶ء کے موقع پر آپ کو چاندی میں تولا۔ آپ نے انفاق فی سبیل اللہ کی عملی مثال قائم کرتے ہوئے 81 کلو چاندی رضا فاؤنڈیشن کو عطیہ کر دی۔

آپ نے فتاویٰ رضویہ کے ادق کام کے علاوہ دوسرے علمی موضوعات پر بھی قلم اٹھایا۔

آپ کی تصنیف کردہ کتب کی تفصیل درج ذیل ہیں:

قرآن وحدیث:

فوائد تفسیریہ اور علومِ قرآن فتاوٰی رضویہ کی روشنی میں۔ ترجمہ سنن نسائی شریف۔

مصنفین درسِ نظامی۔

درسیات:

تقریرات برحمہ اللہ، تقریرات بر شرح تہذیب، شرح کافیہ، شرح مقاماتِ حریری، شرح ہدایۃ النحو، صرف بھترال اردو، تعلیم المنطق، تلخیص المنطق، مفتاح المرقات اردو، صغریٰ ، اوسط اور کبریٰ کا اردو ترجمہ، میزان المنطق (اردو)، تعلیم الصرف، ایساغوجی اردو، تعلیم الحکمت (اردو)، سراجی (اردو۔

متفرق موضوعات:

فتاویٰ رضویہ کا اردو ترجمہ جلد نمبر ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔ فہارس فتاویٰ رضویہ، مرأۃ التصانیف، ردّ وہابیت، امام احمد رضا جامع العلوم عبقری شخصیت، فوائد جلیلہ، فاضل بریلوی کا سوانحی خاکہ، تعارف تصانیف علماءِ اہلسنّت، تعارف اراکین سنی رائیٹرز گلڈ۔ ان تصانیف کے علاوہ آپ کے بیسیوں مضامین رسائل واخبارات میں چھپ چکے ہیں۔

آپ نے چار مرتبہ عمرہ کی غرض سے اور ۱۹۸۳ء اور ۲۰۰۷ء میں حج وعمرہ کے لیے حرمین شریفین کا سفر کیا۔ نیز آپ کو مرأۃ التصانیف پر سنی رائٹرز گلڈ کی طرف سے عالمی ایوارڈ دیا گیا۔ تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان میں مجلس عاملہ کے کئی سال رکن رہے اور اب تنظیم المدارس کے امتحانی بورڈ کے ممبر ہیں۔ آپ کو محکمہ مذہبی امور واوقاف کی طرف سے دو مرتبہ ضلعی خطابت کی پیشکش کی گئی لیکن تدریسی مصروفیات کی وجہ سے آپ نے یہ پیشکش ٹھکرا دی۔ آپ فروری ۱۹۸۷ء سے جامع مسجد مسلم میں اوقاف کے زیر انتظام خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

شیخ الحدیث حافظ محمد عبدالستار سعیدی صاحب نے تصوف کی منازل طے کرنے کے لیے ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۹ میں غزالی زماں رازی دوراں، پیر طریقت، حضرت علامہ مولانا

سید احمد سعید کاظمی صاحب کے دست اقدس پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ نیز آپ تنظیمی، تحریکی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہوئے بزم رضا پاکستان تا حال صدر ہیں۔ جامعہ نظامیہ رضویہ پاکستان میں ۳۱ سال سے تدریسی امور سرانجام دے رہے ہیں اور پانچ سال سے درس بخاری شریف دے رہے ہیں۔ آپ کے ہزاروں کی تعداد میں شاگرد علماء فضلاء اندرون و بیرون ملک تدریسی، تنظیمی، تحریکی اور تبلیغی سرگرمیوں کے ذریعہ خدمتِ دین متین میں مصروف ہیں۔

آپ کے استاذ محترم شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی گل احمد خان عتیقی آپ کے بارے میں یوں رقم طراز ہیں:

علامہ مولانا حافظ محمد عبدالستار سعیدی خطیب مسلم مسجد لاہور جامعہ نظامیہ کے ناظم تعلیمات اور ہر دلعزیز مدرّس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل، انعام اور بڑی خوبیوں سے نوازا ہے۔ موصوف حلم و بردباری، خلوص و للّٰہیت اور ایثار و ہمدردی کا پیکر اور بہترین منتظم ہیں۔ آپ بہترین خطیب، انتہائی محنتی اور تجربہ کار استاذ ہیں۔ تدریس و تبلیغ، خطابت اور جامعہ کی گوناگوں مصروفیات کے باوجود تصنیف و تالیف میں بھی آپ نے نہایت عمدہ کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو عمر خضری سے نوازے۔
(نوٹ: راقم الحروف خصوصاً حافظ محمد اسحاق کا مواد کی فراہمی اور ترتیب دینے پر شکریہ ادا کرتا ہے)

قبلہ حافظ صاحب کا پیغام ...... طلباء کے نام

تحصیل علم کے دوران مکمل انہماک اور یکسوئی سے علم حاصل کریں، مطالعہ اور تکرار پر توجہ دیں اور اموختہ کا اعادہ کرتے رہیں۔ بعد از فراغت سنتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر عمل کرتے ہوئے تبلیغ و اشاعتِ دین کا فریضہ اخلاص و للّٰہیت کے جذبہ سے سرشار ہو کر انجام دیں۔

شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی الازہری

محمد سعید الرحمان ہزاروی

متعلم دورۂ حدیث شریف جامعہ نظامیہ لاہور

پاکستان بننے کے بعد اعلیٰ حضرت کے مشن کو اسلامیانِ پاکستان جن سے میں سفیر اسلام شاہ عبد العلیم صدیقی میرٹھی، حضرت مفتی تقدس علی خان، غزالی زماں رازیٔ دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رضوی اور ان جیسے دیگر اکابرین نے احسن طریقے سے نبھایا۔

اعلیٰ حضرت کے ہی آستانے سے فیض یافتہ ایک عظیم ہستی جسے اسلامیانِ پاکستان حضرت محدثِ اعظم پاکستان کے نام سے یاد کرتے ہیں ان ہی کے شاگردِ رشید مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی نے ان کی دعاؤں سے نامساعد حالات میں انتہائی کٹھن مراحل سے گزر کر ایک ایسے ادارہ جامعہ نظامیہ رضویہ کی بنیاد رکھی جسے ہم اُس دور کے دار العلوم منظر اسلام بریلی کا صحیح معنوں میں عکس کہہ سکتے ہیں۔

راقم کے ذمہ مفتی صاحب علیہ الرحمۃ کے جس عظیم شاگرد کا تذکرہ ہے وہ محتاج تعارف نہیں۔ بحمدہٖ تعالیٰ وہ شخصیت عظیم مدرّس بھی ہے اور ایک محقق خطیب بھی، جن کے ایمان افروز خطابات سے قوم وقتاً فوقتاً میڈیا سے مستفیض ہوتی رہتی ہے اور تحریریں شاید ہی پاکستان اور بیرون ملک بہت کم ایسی لائبریریاں ہوں جن میں موصوف کی تصنیفات موجود نہ ہوں۔ ایک ایسی شخصیت جس کے آباؤ اجداد کی زبان پر قال اللہ و قال الرسول ہمیشہ جاری رہا۔ ایسی شخصیت کہ جس نے پاکستان کا وہ صوبہ جس میں میلادِ مصطفیٰ کو گناہِ کبیرہ سمجھا جاتا تھا وہاں تسلسل سے پورا ماہ میلادِ شریف کی محفلیں منعقد کیں۔ مفتی اعظم پاکستان کے

اس عظیم شاگرد سے میری مراد عظیم مذہبی سکالر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد صدیق ہزاروی سعیدی ازہری مدظلہ العالی ہیں۔

نام وولدیت: محمد صدیق ولد مولانا محمد عبداللہ (علیہ الرحمۃ)

تاریخ ومقام ولادت:

15 دسمبر 1947ء موضع چھڑ تحصیل وضلع مانسہرہ ہزارہ ڈویژن صوبہ سرحد

ابتدائی وسکول کی تعلیم:

پرائمری تعلیم گورنمنٹ پرائمری سکول چھڑ سے، قرآن مجید ناظرہ اور کریما (فارسی) والد صاحب سے۔ فارسی کی دیگر ابتدائی کتب بڑے بھائی حضرت علامہ مولانا عبد الرشید صاحب سے۔ پانچویں سے مڈل تک گورنمنٹ مڈل سکول عطر شیشہ۔ جماعت نہم گورنمنٹ ہائی سکول مانسہرہ سے۔ جماعت دہم گورنمنٹ ہائی سکول ایبٹ آباد نمبر 2۔ میٹرک انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ پشاور سے۔ فاضل عربی کا امتحان پنجاب یونیورسٹی اور ایف۔اے کا امتحان لاہور بورڈ سے پاس کیا۔ اور پنجاب یونیورسٹی سے ہی بی۔اے (سیاسیات اور فارسی کے ساتھ) پاس کیا۔

دینی تعلیم کا آغاز:

1963ء جامعہ اسلامیہ رحمانیہ ہری پور ہزارہ سرحد میں تعلیم کا آغاز کیا۔

1965ء قلعہ دیدار سنگھ میں۔ 1966,67 جامع العلوم خانیوال

1968,69 میں جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں زیر تعلیم رہے۔

1970ء میں موقوف علیہ سے فراغت حاصل کی اور دورۂ حدیث شریف 1975ء میں کیا۔ نیز اسی سال تنظیم المدارس درجہ عالمیہ کے امتحان میں ملک بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

اساتذہ:

والد ماجد حضرت مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ سید محمد زبیر شاہ، حضرت علامہ مولانا مہر دین جماعتی، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، برادرِ بزرگوار مولانا عبدالرشید رضوی، حضرت علامہ مولانا ریاض الدین چشتی، حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری، حضرت علامہ مولانا غلام فرید ہزاروی علیہ الرحمۃ، حضرت علامہ مولانا محمد شریف ہزاروی، حضرت علامہ مولانا عبدالمالک لقمانوی، حضرت علامہ مولانا حسن الدین ہاشمی، حضرت علامہ مولانا نور احمد نیاز، وغیرہم

تدریس وخطابت:

1970ء سے (استثناء 1975ء دورۂ حدیث شریف کا سال) تادمِ تحریر جامعہ نظامیہ رضویہ اور اس کے ساتھ ساتھ 2003ء سے جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور میں درسِ نظامی کی تدریس فرما رہے ہیں اور اسی سال (2003ء) شاہ خاور ٹاؤن بیدیاں روڈ میں آئمہ مساجد کو ہفتہ وار تدریس فرما رہے ہیں۔

1970ء سے تادمِ تحریر جامع مسجد خراسیاں متصل جامعہ نظامیہ رضویہ میں خطابت و امامت اور جامع مسجد آمنہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور اور جامعہ قادریہ کوچہ غوثیہ شاہ عالم رکیٹ میں خطبۂ جمعہ دیتے ہیں۔ کچھ عرصہ جامع مسجد واسا گلشن راوی میں بھی خطابت فرمائی۔

صانیف وتالیف:

بیسیوں مضامین قومی اخبارات اور رسائل و جرائد میں شائع ہوئے۔ اصلاحی امین، اہم شخصیات کے تذکرے اور بے دین طبقہ کی اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کے بات پر مشتمل ہیں۔

تصانیف کی تعداد ساٹھ سے متجاوز ہے۔ ان میں تراجم، عوامی مسائل اور درس

نظامی میں شامل کتب کی تسہیل وتشریح اور توضیح شامل ہیں۔

فہرست درج ذیل ہے:

تراجم: طحاوی شریف، ترمذی شریف، تنبیہ المغترین، احیاء العلوم، کتاب الکبائر، جلاء الافہام، مواہب اللدنیہ، نور الایضاح، ریاض الصالحین، کتاب الآثار، حصن حصین، غنیۃ الطالبین، اربعین نووی، مسلم شریف، مسند اسحاق، مسند دارمی۔

(درسیات) مقدمۃ المناظرہ، تفہیم النحو، اصول الشاشی (سوالاً جواباً)، تلخیص اصول الشاشی، ترجمہ صرف بھترال، ترجمہ شرح مائۃ عامل، خلاصۃ الہدایہ، تفہیم البلاغۃ، تفہیم البیھاوی، مراح الارواح (سوالاً جواباً)، انتخاب جلالین ومشکوٰۃ، علم النحو۔

(متفرق مطبوعات) تعلیم نماز، رسول اکرم کی وصیتیں، مضامین ماہِ رمضان، قربانی، تقسیم وراثت، تجہیز وتکفین، تحقیق حلالہ، وسیلہ کیا ہے؟، قرآن سے علاج، عرفان القرآن، عید میلاد النبی ﷺ، اعضاء کی پیوند کاری، سیدی مفتی اعظم، سیرت کوثر، تعلیماتِ شاہِ جیلان، عورتوں کی نماز، تعزیتی اجتماع اور قرآن خوانی، کنز الایمان تفاسیر کی روشنی میں، تجلیاتِ اعتکاف، دلوں کو موم کرنے والی باتیں، مقالاتِ تعارف، قربانی صرف تین دن، خطبات ومقالات، علمی نشری تقریریں، بابرکت راتیں، عقائد وعبادات، دو نامور مجاہد، حرمت سجدۂ تعظیمی، پیغامِ حق، تاریخ ساز شخصیات، پیر مہر علی اور قادیانیت۔

قومی وبین الاقوامی سیمینارز میں بحیثیت مقالہ نگار شرکت:

۱۔	فقہی طبی مسائل پر ورکشاپ	ادارہ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد
۲۔	برصغیر میں مطالعہ قرآن	ادارہ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد
۳۔	امام ابوحنیفہ علیہ الرحمہ بین الاقوامی کانفرنس	ادارہ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد
۴۔	دورِ جدید میں اجتہاد کی اہمیت	ادارہ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد
۵۔	تصوف پر سیمینار	دربار عالیہ نیریاں شریف، آزاد کشمیر

۶۔ سیرت کانفرنس مرکزِ تحقیق فیصل آباد

۷۔ تربیتی کیمپ جماعت اہلسنت ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ راولپنڈی

۸۔ خواجہ غلام محی الدین غزنوی سیمینار دربار عالیہ نیریاں شریف آزاد کشمیر وغیرہم

مدارس کا قیام:

اپنے گاؤں چھڑھ (مانسہرہ) میں ۱۹۸۱ء میں جامعہ اسلامیہ حنفیہ کے نام سے طلباء کے لیے دینی ادارہ قائم کیا اور ۲۰۰۰ء میں جامعہ عائشہ صدیقہ کے نام سے بچیوں کے لیے ادارہ قائم کیا۔ دونوں ادارے بحمدہٖ تعالیٰ بھرپور خدمات انجام دے رہے ہیں۔

میڈیا اور سرکاری اداروں سے تعلق:

ریڈیو اسٹیشن لاہور سے ایک عرصہ سے فقہی سوالات کے جوابات دے رہے ہیں۔ پروگرام صراطِ مستقیم ریڈیو پاکستان اسلام آباد، پروگرام حی علی الفلاح میں درس حدیث، اخبارات کے متعدد مذاکروں میں شرکت۔ ادارہ فیملی پلاننگ کے تحت اجلاسوں میں شرکت اور ان تمام موقعوں پر لیکچرز بھی دیئے۔

اعزازات:

دینی وملی خدمات پر مجلس عمل اوقاف کی طرف سے ایوارڈ، جماعتِ اہلسنت والثن کی طرف سے ایوارڈ، گولڈن جوبلی جامعہ نظامیہ رضویہ کے موقع پر گولڈ میڈل اور ایوارڈ،

نوٹ: مفتی اعظم سیمینار کے موقع پر دیئے جانے والے ایوارڈز میں سے سب سے زیادہ ایوارڈ قبلہ استاذی المکرّم کو ملے۔

برکاتی فاؤنڈیشن کی طرف سے ۲۰۰۶ء میں کراچی میں ایک بہت بڑے اجتماع میں دینی خدمات پر ایوارڈ دیا گیا۔ مخدوم اہلسنت حضرت مفتی اعظم پاکستان علیہ الرحمہ کی نیابت، جامع مسجد خراسیاں کی خطابت، تنظیم المدارس کے مرکزی دفتر کے امور، دورۂ

حدیث شریف کی تدریس کا آغاز، جامع ترمذی کے سبق میں مفتی صاحب نے اپنے ساتھ بٹھایا، سرکاری اداروں اور میڈیا کے مذاکرات میں جامعہ نظامیہ رضویہ کی نمائندگی کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔ عالمی شہرت یافتہ قدیم اسلامی یونیورسٹی جامعہ ازہر قاہرہ مصر میں 2004,5 میں تدریب الائمہ کورس میں حکومت پاکستان کی طرف سے شرکت فرمائی۔ 1994ء میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔

سند روایت حدیث:

۱۔ حضرت غزالی زماں، رازی دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ

نوٹ: اس موقع پر استاذ العلماء مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، استاذ العلما حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری اور قبلہ استاذی المکرّم کو حضرت غزالی زماں نے حدیث "انما الاعمال بالنیات" کا درس دیا اور تینوں کو سند روایت عطا فرمائی۔

۲۔ الشیخ ڈاکٹر اسعد سعد جاویش مدظلہ جامعہ ازہر مصر ذوالحجہ ۱۴۲۷ھ

۳۔ الشیخ نورالدین علی بن جمعہ مصری شافعی الازہری مفتی جمہوریہ مصر ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ نے روایت سند حدیث عطا فرمائی۔

دستارِ فضیلت واعطائے سند:

حضرت غزالی زماں علیہ الرحمۃ نے جامعہ اسلامیہ انوار العلوم کے سالانہ جلسہ میں دو مرتبہ اعزازی طور پر قبلہ استاذی المکرّم کی دستار بندی فرمائی۔ اور جامعہ کی سند بھی عطا فرمائی۔ حضرت استاذ العلماء مفتی محمد اعجاز ولی خان صاحب نے بھی اعزازی سند عطا فرمائی۔

ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ میں جامعہ ازہر کی طرف سے تدریب الائمہ کی سند اور اقتصادیات کی سند بھی دی گئی۔ ۱۲۵ھ

☆......☆......☆......☆

دینی طلباء بالخصوص فضلاء کرام کے لیے

استاذ العلماء مفتی محمد صدیق ہزاروی کا پیغام

1۔ حصولِ علم کے مقاصد عظیمہ یعنی اعمال صالحہ کے ساتھ ساتھ اشاعتِ اسلام اور علوم دینیہ کے فروغ کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔

2۔ اشاعتِ اسلام اور علومِ دینیہ اسلامیہ کی تدریس و تعلیم کے سلسلے میں عصری تقاضوں کو ہرگز نظر انداز نہ کریں۔

3۔ دیانت و امانت کے دامن کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ جہاں اپنے فرض منصبی کی ادائیگی میں امانت و دیانت کا خیال رکھنا ضروری ہے وہاں دوسروں کے مناصب پر ڈاکہ زنی بھی بددیانتی ہے۔ اس سے بھی اجتناب ضروری ہے۔

4۔ اپنی ذات کو پروان چڑھانے اور عزت مآبی کا شوق پورا کرنے کی بجائے دین حق اور علومِ اسلامیہ کو فروغ دینا ضروری ہے۔ عزت آپ کے قدموں میں ہوگی۔

5۔ عوامی رابطہ کو کبھی نظر انداز نہ کریں۔ بالخصوص نوجوان نسل سے گہرا رابطہ رکھیں اور ان کی ذہنی تربیت کریں تاکہ وہ مستقبل میں بدعقیدگی اور بے دینی کی جال میں پھنسنے سے محفوظ رہیں۔

۔ عقائد کی ترویج و اشاعت حکمت و دانش کے ساتھ کریں اور اصلاحی خطابات کے ذریعے صالح معاشرہ کی تشکیل میں ممد و معاون ہوں۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

مناظرِ اسلام شیخ الحدیث

علامہ محمد عبدالتواب صدیقی اچھروی

سید محمد عرفان ناصر
متعلم دورۂ حدیث شریف جامعہ نظامیہ رضویہ

لِكُلِّ مُبْطِلٍ مُحِقٌّ . لِكُلِّ فِرْعَوْنَ مُوْسٰی .

اس قاعدہ کے تحت قدرتِ الٰہی کا قانون رہا ہے کہ ہر دور میں جب باطل نے سر اٹھایا تو حق نے سر قلم کر دیا مثلاً جب نمرود نے خدائی کا دعویٰ کیا تو اس کے مقابلے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام علمِ توحید لے کر آئے، جب فرعون نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا انکار کر کے اپنے آپ کو خدا منوانا چاہا تو باری تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس کی گمراہی کی بیخ کنی کرنے کے لیے متعین فرمایا۔ الغرض جس وقت یزید نے اسلامی اقدار کو پامال کرنا چاہا تو نواسۂ رسول نے اپنا تن مَن دھن قربان کر کے یزیدیت کا منہ کالا کر دیا۔

جب فتنۂ وہابیت نے برصغیر پاک و ہند میں سر اٹھایا تو اللہ تعالیٰ نے امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی شکل میں ایک عظیم مجاہد بھیجا۔ جس نے اس انداز میں قلم وکلام سے مقابلہ کیا کہ رہتی دنیا تک تاریخ یاد کرے گی۔ جب پروردۂ انگریز ایک جھوٹے متنبّی نے امتِ محمدی کو گمراہ کرنے کی ایک ناکام سازش شروع کی تو ان کے مقابلے میں تاجدارِ گولڑہ علیہ الرحمہ نے مصطفوی علم کی بنیاد پر اور سیدنا غوثِ اعظم کی نگاہ کے صدقے مرزا قادیانی کو ایسا ذلیل رسوا کیا کہ تادمِ زیست کسی مرزا کو کسی مسلمان رہنما کے ساتھ مقابلے کی جرأت نہ ہو سکی۔

ان علماءِ حقّہ میں ایک عظیم نام نائب مناظرِ اعظم پاکستان، کشتۂ عشق و محبت، علم و عمل کی جامع تصویر شیخ الحدیث مولانا عبدالتواب صدیقی اچھروی کی ہے۔ جنہیں آج زمانہ مناظرِ اسلام کے نام سے یاد کرتا ہے۔

مناظرِ اسلام شیخ الحدیث علامہ عبدالتواب صدیقی اچھروی حفظہ اللہ بطول حیاتہٖ
نے 24 جولائی 1948ء بروز ہفتہ کو لاہور (اچھرہ) کے ایک عظیم علمی گھرانے میں آنکھ
کھولی۔ آپ کے والدِ محترم مناظرِ اسلام حضرت علامہ مولانا محمد عمر اچھروی پائے کے عالم
دین تھے۔ وہ صرف ظاہری عالم ہی نہیں تھے بلکہ ربّ تعالیٰ کے مقبول بندوں میں سے
تھے۔ آپ کے والدِ محترم حق کی آواز کو ہر جگہ باطل کے خلاف بلند کیا کرتے تھے تو اسی
سلسلہ کو استاذیم قبلہ مولانا عبدالتواب صدیقی دامت برکاتہم العالیہ نے آگے بڑھایا۔

آپ حضرت قبلہ پیر طریقت رہبر شریعت پیر محمد اسمٰعیل شاہ بخاری المعروف
حضرت کرمانوالہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ کے مرید خاص تھے۔ جو کہ حضرت پیر طریقت رہبر
شریعت پیر میاں شیر محمد شرقپوری المعروف شیر ربانی علیہ الرحمۃ کے خلیفۂ مجاز تھے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم، اپنے والد ماجد سے حاصل کی اور درسِ نظامی موقوف علیہ
تک جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ میں پڑھا۔ اس کے بعد آپ دورۂ حدیث
شریف کے لیے جامعہ رضویہ فیصل آباد تشریف لے گئے۔ آپ نے اپنی تعلیم کے ساتھ
ساتھ اپنے والد صاحب کے مشن کو بھی جاری رکھا۔ اور آپ نے باطل کی ہر اٹھنے والی آواز کا
ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ آپ نے اہل تشیع، دیوبندی اور وہابی اہلحدیث کے خلاف بڑے
بڑے مناظرے کیے اور انہیں شکستِ فاش سے دوچار کیا۔ آپ کا ایک مشہور و معروف
مناظرہ اہل تشیع کے نام نہاد عالم اسماعیل آغا خان کے ساتھ ہوا اور اس کو اتنا ذلیل و رسوا کیا
کہ اس نے اپنی شکست کو تسلیم کیا اور میدان سے بھاگ گیا۔ جب آپ نے اسماعیل شیعہ
کے ساتھ مناظرہ کیا تو اس وقت آپ کی عمر 27 برس تھی اور مولوی اسماعیل شیعہ کی عمر
تقریباً 70 برس تھی۔

آپ کی ذہانت کی ایک مثال یہ ہے کہ جب اسماعیل شیعہ نے مناظرے کے
دوران کہا کہ آپ میرے بھتیجے ہیں لیکن آپ خلفائے ثلاثہ کی خلافت ثابت نہیں کر سکتے۔

اگر خلافت ثابت کر دیں تو میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں گا۔ آپ نے فرمایا آپ
بیعت ہرگز نہیں کریں گے۔ کہنے لگا کیوں؟ پھر آپ نے کہا تاریخ شاہد ہے کہ ایک چچا
ابوجہل نے چاند کو ٹکڑے ہوتے ہوئے دیکھا مگر بھتیجے حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پر بیعت
نہیں کی۔ آپ نے نہ صرف مسلکی بنیاد پر مناظرے کیے بلکہ آپ نے حکومتی ایوانوں میں
شریعت کے خلاف اٹھنے والی آوازوں کے خلاف علمِ جہاد بلند کیا۔ اور اس حدیث کا
مصداق بنے کہ "جابر سلطان کے خلاف کلمۂ حق کہنا بھی جہاد ہے"۔

آپ کی حق گوئی اور بے باکی کی ایک مثال یہ ہے۔

جب آپ کا ایک محفل میں (جب جنرل ضیاء الحق نے تمام مکاتبِ فکر کے علماء
کرام کو اپنی دعوت پر مدعو کیا) مولانا کوثر نیازی سے آمنا سامنا ہوا تو علامہ عبدالتواب
صدیقی صاحب نے کہا کہ مولانا میں آپ کو خمر (شراب) کی حرمت قرآن سے ثابت کر دیتا
ہوں۔ جبکہ اس سے قبل مولانا کوثر نیازی مفتی محمود دیوبندی سے اس مسئلہ پر بحث کر چکے تھے
ہوا یوں کہ مفتی صاحب شراب کی حرمت قرآن سے ثابت نہ کر سکے۔ مولانا کوثر نیازی نے
کہا کہ آپ علامہ محمد عمر اچھروی علیہ الرحمۃ کے صاحبزادے ہیں اور آپ اس کی حرمت
قرآن سے ثابت کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کا فقہی مقام ہے۔

آپ ایک عظیم مبلغ ہونے کے ساتھ ساتھ درسِ نظامی کے ایک بہترین مدرّس
بھی ہیں۔ صرف بہترین مدرّس ہی نہیں بلکہ منجھے ہوئے شیخ الحدیث بھی ہیں۔

آپ ۱۹۹۸ء سے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں مسلم شریف کا باقاعدہ
درس دیتے ہیں۔

آپ کے اساتذۂ کرام میں سرفہرست قبلہ محدث کبیر مولانا غلام رسول رضوی
علیہ الرحمۃ اور قبلہ مفتیٔ اعظم پاکستان مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمۃ اور قبلہ مولانا عبدالوہاب
صدیقی علیہ الرحمۃ اور قبلہ مولانا محمد افضل قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ ہیں۔

آخر میں اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ ان جیسے باعمل علماءِ کرام کا سایہ اہلسنت و جماعت پر تادیر قائم و دائم رکھے۔ آمین بجاہ النبی الکریم الامین

یہ فیضانِ نظر بخشی خدا نے اہلِ مکتب کو
خذف ریزوں سے کر لیتے ہیں یہ سنگ و گوہر پیدا

آپ کا پیغام......طلباء دورۂ حدیث کے نام :

بسم الله الرحمن الرحیم. حامدًا و مصلیًا

(۱) طلبہ دین پڑھ کر اس کو ضائع نہ کریں بلکہ دوسروں تک پہنچائیں تاکہ ان کا علم علمِ نافع ہو۔ یہی میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ آیَۃً او کما قال.

(۲) وہ علم جو عملِ صالح کے بغیر ہو وہ انسان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے دور کرتا ہے اور وہ علم جو عمل صالح کے ساتھ ہو، اس سے قربِ الٰہی و قربِ رسول اللہ ﷺ میسر آتا ہے۔ لہٰذا علم کے ساتھ ساتھ عمل صالح کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیے۔

(۳) عقائد میں کبھی نرمی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ شیطان فائدہ اٹھا کر لوگوں کے دل میں شکوک وشبہات پیدا کرتا اور گمراہی کا امکان پیدا ہو جاتا ہے لہٰذا طلباء جہاں بھی ہوں مسلک میں ہمیشہ پختہ رہیں۔

(۴) درس و تدریس کے ساتھ ساتھ تربیت کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے تاکہ آپ سے پڑھ کر نکلنے والا علم و عمل کا بہترین نمونہ بن کر نکلے۔

وما توفیقی الا باللّٰہ العلی العظیم.

☆......☆......☆......☆

تو سلامت رہے ...... تا قیامت رہے

علامہ ڈاکٹر محمد فضل حنان سعیدی

اللہ داد شاہد
متعلم دورۂ حدیث شریف جامعہ نظامیہ، لاہور

بے عنایات حق وخاصانِ حق
گر ملک باشد سیاہستش ورق

العلماء ورثة الانبیاء

اس حدیث کے تحت علماء اہل سنت حضور اکرم ﷺ کے پاک مشن کو دنیا تک پہنچانے کے لیے اپنی پوری کوششیں صرف کر رہے ہیں۔ علم و عمل کے پیکر علماء و اساتذۂ کرام مختلف میدانوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ کوئی علم تفسیر کا ماہر تو کوئی حدیث شریف کے اصول و قوانین پر دسترس رکھتا ہے اور کوئی منطق و فلسفہ کا امام تو کوئی صرف و نحو میں مہارت تامہ رکھتا ہے۔ آپ کو ایسے علماء کرام بھی ملیں گے جن کے اندر تمام علوم و فنون بدرجہ اتم پائے جائیں گے۔ جس فن کی بھی کتاب اٹھائیں اس کی ادق مباحث کو طلباء پر سہل کردیں۔ اسی مقدس جماعت کے ایک فرد میرے ممدوح ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہر فن مولا بنایا ہے۔ چاہے وہ دینی علوم کی مشکل بحثیں ہوں یا دنیاوی علوم کی پیچیدگیاں، جناب استاذی سیدی وسندی علامہ ڈاکٹر محمد فضل حنان سعیدی صاحب مدظلہ العالی۔

نام و جائے پیدائش:

آپ کا نام محمد فضل حنان ہے اور آپ کے والدِ محترم کا اسم گرامی مولانا عبدالمجید ہے۔ آپ 2 مارچ 1967ء کو چن پیر تحصیل اوگی ضلع مانسہرہ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ایک علمی گھرانے میں پرورش پائی۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کرنے کے بعد لاہور میں عالم اسلام کی مشہور مادرِ علمی اور ایشیاء کی عظیم اسلامی یونیورسٹی جامعہ نظامیہ رضویہ میں داخل ہوئے۔

حفظِ قرآن وتجوید:

آپ نے جامعہ نظامیہ رضویہ میں قاری ظہور احمد سیالوی صاحب سے 1975ء بمطابق 1395ھ سے لے کر شعبان المعظم 1977ء بمطابق 1397ء کے قلیل عرصہ میں حفظ قرآن پاک مکمل کیا۔ یہ آپ کی ذہنی ذکاوت کی بہترین مثال ہے۔

قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد شوال المکرم 1397ھ سے 1399ھ تک پاکستان کے نامور قاری بہترین مجود ومقری جناب عبدالرشید صاحب سے علم تجوید کے دوسالہ کورس کی تکمیل کی۔

درسِ نظامی:

آپ شوال المکرم 1979ء کو درس نظامی کی تعلیم کے لیے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں داخل ہوئے۔ تین سال کے بعد یعنی 1982ء میں آپ نے جامعہ امجدیہ کراچی میں وقارِ ملت مفتی وقار الدین صاحب رحمہ اللہ (صاحب وقار الفتاوٰی) کے آگے زانوئے تلمذ طے کیے اور جامعہ اشرفیہ طاہریہ میں جناب شیخ الحدیث محمد یوسف بندیالوی سے کچھ اسباق پڑھنے کے بعد پھر جامعہ نظامیہ رضویہ میں تشریف لائے۔ جہاں آپ نے علوم وفنون کی تمام کتب مکمل فرمائیں۔

شیخ الحدیث ڈاکٹر محمد فضل حنان صاحب جس میدان میں بھی اترے وہاں اپنی یادوں کے ان مٹ نقوش رہتی دنیا تک قائم کردیئے۔ رب تعالیٰ نے آپ کو ایک باہمت اور پرعزم محنت شاقہ کا پیکر بنایا۔

آپ کے اساتذۂ کرام:

آپ کے اساتذۂ کرام مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، شیخ الحدیث محسن اہلسنّت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، شیخ الحدیث علامہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی، شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی، شیخ الحدیث علامہ عبدالرشید نقشبندی، شیخ الحدیث سید غلام مصطفےٰ عقیل بخاری، علامہ مفتی محمد خان قادری وغیرہم جیسے کبار علماء ومشائخ کی سرپرستی میں تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان کے تحت درجہ عالیہ منعقدہ 1986ء میں ملک بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

علوم وفنون کے عظیم شاہکاروں نے آپ کو کونپل سے ایک سایہ دار اور پھل آور درخت بنادیا۔ پھر آپ نے درجہ عالیہ تنظیم المدارس منعقدہ 1988ء میں دوسری پوزیشن حاصل کرکے اپنے علمی ذوق اور محنت کا ثبوت دیا۔

عصری تعلیم:

درس نظامی کی تعلیم کے دوران آپ نے کراچی بورڈ سے 1985ء میں میٹرک کا امتحان بہترین نمبروں میں پاس کرنے کے بعد ایف۔ اے لاہور بورڈ سے 1990ء میں کیا۔ اور 1992ء میں بی۔ اے کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے امتیازی نمبروں کے ساتھ حاصل کی۔ آپ نے کامیابیوں کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے عربی میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ نیز 2000ء میں ایم۔ اے اسلامیات کا امتحان اعلیٰ نمبروں کے ساتھ پاس کیا اور آپ نے 2004ء میں پی۔ ایچ۔ ڈی کے لیے مقالہ بعنوان "تحقيق و دراسة نقدية لمخطوط ديوان كشاجم" لکھ کر جمع کرایا۔

عصری تعلیم کے اساتذہ:

پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر خالق داد ملک، ڈاکٹر خورشید الحسن رضوی، ڈاکٹر محمد معین نظامی۔ ان ماہرِ تعلیمات سے آپ نے یونیورسٹی کی تعلیم کو مکمل فرمایا۔

مقالہ جات:

الشہادۃ العالمیہ میں آپ نے مقالہ بعنوان "برصغیر میں علماءِ اہلسنت کی خدماتِ حدیث"، دوسرا مقالہ ایم۔اے عربی میں بعنوان "عقود الدرر فی حل ابیات المطول والمختصر" تحریر فرمایا۔ اور پی۔ایچ۔ڈی میں آپ نے مقالہ بعنوان "تحقیق و دراسة نقدية للمخطوط ديوان كشاجم" تحریر فرمایا اور پنجاب یونیورسٹی سے ایک مجلّہ "القلم العربی" کے نام سے شائع ہوا۔ جس میں آپ چیف ایڈیٹر رہے۔

تدریسی زندگی کا آغاز:

ڈاکٹر صاحب نے اپنی تدریسی زندگی کا آغاز جامعہ غوثیہ رضویہ گلبرگ لاہور سے 1988ء میں کیا۔ جہاں آپ نے ڈیڑھ سال بحیثیت مدرّس و ناظم تعلیم خدمات سرانجام دیں پھر قبلہ مفتی صاحب کے حکم پر جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔

1993ء میں ایم۔اے عربی کے لیے جامعہ نظامیہ رضویہ میں تدریس ترک کی اور پنجاب یونیورسٹی سے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ تین سال جامعہ اسلامیہ چوبرجی میں تدریس فرماتے رہے اور اس کے بعد جامعہ نظامیہ رضویہ تشریف لائے جہاں تا حال آپ دین متین کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہمہ صفت موصوف انسان بنایا ہے۔ آپ عالم باعمل، غیور،

اصول پرست، جرأت مند، انصاف پسند انسان ہیں۔ آپ ایک رقیق القلب اور ہمدرد اور طلباء پر بہت بڑے شفیق و مہربان ہیں۔ لیکن کمرۂ تدریس کے اصولوں سے کبھی اعراض نہیں فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ طلباء آپ کی اصول پسندی دیکھ کر کبھی بھی اسباق میں سستی کا مظاہرہ نہیں کرتے، آپ ایک با کردار اور کردار ساز انسان ہیں۔ سینکڑوں طلباء کو علمی ورثہ کی فیض یابی کے علاوہ ان کی ہر وقت تربیت و رہنمائی کا سامان پیدا کر رہے ہیں۔

مفتی اعظم علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد آپ کو مسندِ حدیث پر بٹھایا گیا اور تا حال طلباء کو علم کی دولت سے معطر کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اس علم و عمل کے پیکر کو اللہ تعالیٰ حیاتِ خضر عطا فرمائے اور اور عالمِ اسلام کو ان سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی
یا بندۂ صحرائی یا مردِ کوہستانی

آپ کی دینی خدمات ملکی سطح پر چار سو پھیلی ہوئی ہیں اور اس کے علاوہ آپ دوسرے ممالک میں بھی تشریف لے جاتے ہیں۔ جہاں ہزاروں لوگ آپ کی دینی و اخلاقی گفتگو سے مستفیض ہوتے ہیں۔ خصوصاً آپ دین متین کی تبلیغ کے لیے سالانہ برطانیہ کا تبلیغی دورہ بھی فرماتے ہیں۔ آپ دو مرتبہ زیارت حرمین شریفین کے لیے بھی تشریف لے گئے۔ ایک دفعہ عمرے کی سعادت کے لیے اور دوسری مرتبہ 2006ء میں حج بیت اللہ شریف کی سعادت کے لیے۔

طلباء دورۂ حدیث شریف کے لیے قبلہ استاذی المکرّم کا پیغام:

آپ جس میدان میں بھی قدم رکھیں اس قدر محنت کریں کہ
آپ کو مثال کے طور پر پیش کیا جائے۔

جامعہ نظامیہ رضویہ پر ایک نظر

حافظ نثار احمد چوہدری

معلم دورۂ حدیث شریف جامعہ نظامیہ رضویہ

اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ ہے کہ جب وہ کسی شخصیت سے عظیم کام لینا چاہتا ہے تو اسے مشکلات کی بھٹی میں ڈال کر کندن بنا کر نکالتا ہے تاکہ ان عظیم مقاصد کی تکمیل اس شخص کے لیے آسان ہو جائے جن کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں جتنا بڑا مشن ہوتا ہے اس کے لیے اتنے بڑے مقام کو مرکز بنایا جاتا ہے تاکہ اس مشن کا افادہ واستفادہ عام بھی ہو اور مؤثر بھی۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مفتی اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ سے مختلف میدانوں میں بے مثال کام لینے تھے اور لاہور سے بڑھ کر بین الاقوامی شہرت کا حامل کوئی شہر آپ کے مشن کے فروغ کے لیے مناسب نہ تھا۔ اسی بناء پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو لاہور بھیجنے کے اسباب پیدا فرمائے۔

1956ء میں اندرون لوہاری دروازہ لاہور کی معروف مغلیہ دور کی جامع مسجد خراسیاں میں شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی خطابت کے دوران جامعہ نظامیہ رضویہ کے نام سے ایک ادارہ قائم فرمایا۔ مسجد خراسیاں سے متصل باغیچی نہال چند کے نام سے ایک باغیچہ تھا جس میں آج جامعہ نظامیہ رضویہ کی فلک بوس عمارت کھڑی ہے۔ یہ باغیچہ کھیل کود، عیاشی، فحاشی کی آماجگاہ تھی اور ایسی بُری اور کرپٹ جگہ جہاں جرائم کی بھرمار ہو ایسی جگہ پر کسی دینی ادارے کا قیام بظاہر ناممکن نظر آتا تھا۔ لیکن مقصود تو یہی تھا مسجد خراسیاں سے تو محض آغاز کیا گیا تھا۔ بنیادی بات یہ تھی کہ یہ باغیچہ جہاں کسی زمانہ میں ایک دینی ادارہ قائم رہ چکا تھا، رو رو کر فریاد کر رہا تھا کہ کوئی صاحب دل آئے، کوئی دین کی تڑپ

رکھنے والا صاحب دل آئے، جو اس کے کھوئے ہوئے حسن کو دوبارہ بحال کرے۔ دورِ جہانگیر کے ایک عالم دین زہد وتقویٰ سے مرصع صوفی اور نہایت خوش خلق حکمران قلیچ خان اندرجانی گورنر لاہور نے مسجد خراسیاں (مسجد صدر جہاں، دورِ جہانگیر میں پہلا نام) سے متصل اس باغیچہ میں قرآن، تفسیر، حدیث، فقہ اور دیگر علوم نقلیہ کا درس دیتے تھے تو آج کا جامعہ نظامیہ رضویہ مغلیہ دور کا مدرسہ قلیچ خان تھا۔ اس کی نشاۃ ثانیہ کے آغاز کے لیے اللہ تعالیٰ نے جامع المعقول والمنقول استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی علیہ الرحمۃ کا انتخاب فرمایا اور پھر اس ادارے کو اوجِ ثریا کی بلندیوں تک پہنچانے اور عالمِ اسلام کی عظیم دینی دانش گاہ اور اہلسنّت و جماعت کا عظیم مرکز بنانے کا اعزاز حضور شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ کے شاگرد رشید مفتی اعظم پاکستان قبلہ مفتی محمد عبدالقیوم قادری رضوی ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کو عنایت فرمایا۔

جامعہ نظامیہ رضویہ ایک ایسے ماحول میں قائم ہوا جہاں مشکلات کا سانپ منہ کھولے کھڑا تھا۔ قبلہ مفتی اعظم علیہ الرحمۃ نے اپنی تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ زمین کا دوامی پٹہ حاصل کرنے کے بعد جدید عمارت کے نقشہ کی منظوری حاصل کرنے کی خاطر دس بارہ سال دفتروں کے چکر کاٹنے کا صبر آزما مرحلہ گزارا۔ قبلہ مفتی صاحب علیہ الرحمۃ کی شبانہ روز جدوجہد اور جذبۂ صادقہ نے اسے آسان کر دکھایا اور بالآخر نقشہ منظور ہو گیا اور یوں 5 جون 1972ء کو جامعہ کی دو منزلہ عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

اس جامعہ کے مالی حالات بھی اتنے مستحکم نہ تھے اس لیے ایک سال کے قلیل عرصہ میں اتنی بڑی عمارت کی تعمیر، آپ کی ہمت اور خلوص کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسی وقت یعنی 1972ء میں تعمیر کے علاوہ جامعہ کے دیگر شعبوں کے اخراجات ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ تھے۔ جامعہ کی اس عمارت کا یوں آناً فاناً کھڑا ہو جانا جبکہ وسائل کی بھی کمی تھی، واقعی تعجب خیز تھا۔

چونکہ جامعہ نظامیہ ایک محدود جگہ قائم ہوا اور جب طلباء کی تعداد دن بدن بڑھتی چلی گئی اور کسی کھلی جگہ کی ضرورت محسوس ہوئی تو شیخوپورہ کا انتخاب فرمایا گیا۔ جہاں 45 کنال جگہ جو کہ نہایت مناسب قیمت پر مل گئی۔ اس عمارت کی تعمیر کا باقاعدہ افتتاح 19 اکتوبر 1992ء کو ہوا اور آج الحمدللہ! شیخوپورہ کیمپس میں 70 کمرے چار وسیع و عریض ہال، دو منزلہ وسیع مطبخ و مطعم اور طالبات کے لیے 40 کمروں پر مشتمل دو منزلہ باپردہ عمارت اور اساتذہ کی بہترین رہائشی کالونی اور جدید ایڈمنسٹریشن بلاک، جدید لائبریری، کمپیوٹر لیب، دارالافتاء موجود ہیں۔

جامعہ کے مین کیمپس اور اس کی جملہ شاخوں میں طلباء وطالبات کی تعداد تقریباً 5000 سے زائد ہے اور اساتذہ کی تعداد تقریباً 100 ہے۔ اور باقی عملہ اس کے علاوہ ہے۔ ان تمام افراد کی تنخواہ جامعہ کے ذمہ ہے۔ جامعہ نظامیہ کے فارغ التحصیل علماء، فضلاء، تنظیمی و تحریکی و تدریسی میدان میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

جامعہ میں ایک تحقیقی اور اشاعتی ادارہ جو کہ رضا فاؤنڈیشن کے نام سے قائم ہے۔

مفتی صاحب علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد ان تمام معاملات کو باحسن طریقے سے جانشین مفتی اعظم علامہ مولانا صاحبزادہ عبدالمصطفیٰ ہزاروی اور مولانا غلام فرید ہزاروی اور تعلیمی مشن کو مفتی صاحب کے شاگردِ رشید استاذی المکرم شیخ الحدیث علامہ مولانا حافظ محمد عبدالستار سعیدی سرانجام دے رہے ہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے اور مفتی صاحب کے مشن کو احسن طریقے سے جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

☆......☆......☆......☆......☆

المشاھدہ فی اسلوب تدریس الاساتذہ

ڈاکٹر طارق محمود چشتی
متعلم دورۂ حدیث شریف جامعہ نظامیہ رضویہ

آج بہت سارے نام نہاد علماء، تفسیر و حدیث کی تعلیم دے رہے ہیں لیکن ان کے اندازِ تدریس کو دیکھ کر یہی کہا جاسکتا ہے کہ:

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خون نہ نکلا

حدیث پڑھانے میں سوز و گداز کی کیفیت، عشقِ نبوی ﷺ کی جھلک ان کے قریب بھی نہیں پھٹکتی لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی رحمت ﷺ کا کروڑہا احسان ہے کہ مذہبِ مہذب، مسلک اہلسنّت و جماعت کو اس نے محدثین کرام عشاقِ جمالِ نبوی ﷺ کی عظیم جماعت عطا فرمائی۔ انہیں محدثین کرام میں سے مرکزی دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ کے شیوخ الحدیث کو مرکزی مقام حاصل ہے۔

اپنی تبحرِ علمی کے ساتھ ساتھ تقویٰ و پرہیزگاری کے اعلیٰ درجہ پر فائز ہیں اور علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل اور العلماء ورثۃ الانبیاء کا صحیح مصداق اور عملی تصویر ہیں۔

حقیر پر تقصیر راقم الحروف کو بہت سارے مدارس میں حدیث پاک کی سماعت کا موقع ملا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس وقت دورۂ حدیث شریف کی تعلیم کا اعلیٰ انتظام اور حدیث شریف پڑھنے پڑھانے کا سوز و گداز سے بھرپور انداز صرف جامعہ نظامیہ رضویہ میں ہے۔ چہار شیوخ الحدیث کرام کی جماعت قال اللہ وقال رسول اللہ ﷺ کی محبت بھری آواز میں فیضان کے موتی بکھیر رہے ہیں۔ اختصار کے ساتھ ہر ایک کا اندازِ تدریس

حدیث عرض کرتا ہوں:۔

ہر گل را خوشبوئے دیگر است

استاذ العلماء شیخ الحدیث علامہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی مدظلہ العالی:

امام محمد بن اسماعیل بخاری علیہ الرحمۃ نے جس عشق و محبت رسول سے احادیث کی کتاب ترتیب دی ہے۔ اسی کیفیت و سرور میں قبلہ حافظ صاحب بخاری شریف پڑھاتے ہیں۔ بخاری پڑھاتے پڑھاتے اکثر آنکھوں میں آنسوؤں کی برسات ہوتی ہے۔ جہاں حدیث شریف میں رسولِ اکرم ﷺ کے رونے کا ذکر ہو تو وہی انداز اختیار فرماتے ہیں جہاں تبسمِ مصطفی ﷺ کی بات ہو تو تبسم فرماتے ہیں۔ عقائد و اعمال کی اصلاح، عشق مصطفی ﷺ کا درس، صرفی و نحوی قواعد کا اجراء، طلباء کی عبارت کی درستگی، بخاری کے مشکل مقامات کا حل، مسلک احناف کی ترجیح بارے دلائل آپ کے اسلوبِ تدریس کی خوبیاں ہیں۔

بخاری شریف اس عشق و مستی میں پڑھاتے ہیں کہ ہر حدیث سرکارِ دوعالم ﷺ کی شان میں نظر آتی ہے اور ہر حدیث مسلکِ اہل سنت و جماعت کی تائید میں نظر آتی ہے اور پھر آپ کے بخاری پڑھانے کا طرز دیکھ کر کہنا پڑتا ہے:

بنا عشقِ محمد کے جو پڑھتے پڑھاتے ہیں بخاری
آتا ہے بخار ان کو نہیں آتی بخاری

استاذ العلماء شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی زید مجدہٗ:

ابوداؤد شریف، نسائی، ابن ماجہ، آثار السنن آپ سے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

آپ زمانہ قدیم و جدید کو سامنے رکھ کر حدیث شریف کی اس طرح تشریح فرماتے ہیں کہ فرمانِ مصطفی ﷺ سامع (طالبعلم) کے ذہن میں راسخ ہو جاتا ہے۔ آپ فقہ الحدیث پر اس قدر زور دیتے ہیں کہ صرف اخلاقی تربیت ہی نہیں ہوتی بلکہ ایک طالبعلم معاشرے کا عظیم

انسان بن جاتا ہے۔ آپ اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ احادیثِ رسول کو دوسرے مذاہب کے لوگوں کے سامنے اس طرح پیش کیا جائے کہ وہ رسول خدا ﷺ کے ارشادات عالیہ کو سن کر دامنِ اسلام سے وابستہ ہو جائیں اور یہی ایک مبلغ اسلام کا فریضہ ہے۔

آپ اکثر فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کے فرامین کو صرف پڑھنے پڑھانے کی حد تک ہی نہ رکھا جائے بلکہ رب تعالیٰ کی عطا کی ہوئی زندگی میں اسے اپنا رہبر و رہنما بنایا جائے۔

مناظر ابن مناظر شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالتواب صدیقی مدظلہٗ:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کا لاکھ احسان ہے کہ اس نے اہلسنت و جماعت کو ہر شعبۂ زیست کے مرد کامل عطا فرمائے ہیں۔ قبلہ استاذی المکرم جہاں ایک عظیم مناظر، عظیم خطیب ہیں وہاں ایک نامور شیخ الحدیث بھی ہیں۔

مسلم شریف پڑھانے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ مسلم شریف کی ہر حدیث پاک پر گفتگو، احادیث میں تطبیق، مسلک اہل سنت و جماعت کی حقانیت کا ثبوت، منطقی استدلالات، بزرگوں کے اقوال، عقیدے کی پختگی کے ساتھ ساتھ اعمال کی ترغیب، اوراد و وظائف کی اجازت، جاہل پیروں و مولویوں کا رد، مسلک اہل سنت پر ہونے والے اعتراضات کے علمی و تحقیقی مسکت جوابات فرماتے ہیں، تحقیقی جوابات کے علاوہ الزامی جوابات ایسے ہوتے ہیں جو کتابوں سے نہیں ملتے۔

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کا فضل عظیم ہے کہ اگر وہابی، نجدی، دیوبندی، شیعہ، چکڑالوی، مودودی، کانگریسی قبروں سے بھی اپنے بڑوں کو نکال کر لائیں تو پھر بھی آپ کے جواب کا رد نہیں کر سکتے۔

طلباء کے مشکل سوالات کا حل، مسلم شریف کے مشکل مقامات کی تشریح، حاشیہ نووی کے استدلال آپ کی تدریس کی خوبیاں ہیں۔ آپ نے ثابت کر دیا ہے کہ

امام نووی وامام مسلم بہت بڑے حنفی بریلوی بزرگ تھے۔

فرقِ باطلہ کا رد کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

انه علی رجعه لقادر.

یہ استدلال ان سے شرفِ تلمذ حاصل کرنے والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ آپ طلباء کو فنِ مناظرہ کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ اس سال حقیر راقم الحروف کو بھی دو مناظرے کرنے کا موقع ملا۔ (۱) فاتحہ خلف الامام اور (۲) رفع الیدین۔

آخر میں آپ کو ان الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں:

شیرِ ببر خدا نے تم کو بنایا ایسا
بد مذہبوں کے تم نے چھکے چھڑا دیئے ہیں

شیخ الحدیث استاذ العلماء علامہ ڈاکٹر فضل حنان سعیدی مدظلہٗ:

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی علیہ الرحمۃ ترمذی شریف پڑھانے میں مشہور تھے۔ حدیث شریف کی کتب میں سے ترمذی شریف کو مشکل ترین کتاب کہا جاتا ہے۔ بندۂ ناچیز نے قبلہ مفتی صاحب کا درسِ ترمذی بھی سنا ہے۔ ترمذی شریف پڑھانے کا حق ادا فرماتے تھے۔ مفتی صاحب کے اندازِ تدریس کی جھلک قبلہ ڈاکٹر فضل حنان سعیدی صاحب کے اسلوبِ تدریس میں نظر آتی ہے۔

ترمذی پڑھاتے وقت ائمہ اربعہ کا اختلاف، ہر ایک کے دلائل، پھر ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور احناف کے مؤقف کی ترجیح بارہا دلائل سے ثابت فرماتے ہیں۔ یہ ایک انتہائی مشکل کام ہے لیکن قبلہ ڈاکٹر صاحب بڑے احسن طریقے سے سرانجام دیتے ہیں۔

طلباء کو محنت، صفائی، مستقل مزاجی، معاشرتی مسائل کا مقابلہ، عملی دنیا میں کام کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔

اسمائے گرامی یارانِ وفا

ترتیب: سید محمد عرفان ناصر، حافظ محمد اسحاق

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت و پتہ		مستقبل میں کردار
۱	سید محمد آصف شاہ	سید رفیق شاہ	تدریس
	ڈاکخانہ کالاباغ بمقام کیکی، تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی		0302-4736906
۲	سید محمد افضل شاہ	سید محمد دلبر شاہ	تدریس
	گاؤں کھبل بالا تحصیل اوگی ضلع مانسہرہ		0302-4459906
۳	سید اظہر اللہ شاہ	محمد سعید شاہ	تدریس
	کرم پور پٹی۔ پاکپتن شریف		0321-4546643
۴	محمد اکرم سلطانی	عبد الکریم	تدریس
	بمقام پناگ شریف تحصیل وضلع کوٹلی آزاد کشمیر		0345-4089686
۵	الطاف احمد	محمد رمضان	تدریس وخطابت
	قائم پور تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور		0302-54447332
۶	حافظ احمد حسن	معز اللہ خان	تدریس
	بستی ستار آباد ڈاکخانہ گلیال کلاں تحصیل جنڈ ضلع اٹک		0302-4777050
۷	حافظ ارشد محمود	گل خان	تدریس
	بمقام تراپ ڈاکخانہ گلیال کلاں تحصیل جنڈ ضلع اٹک		0306-3956393
۸	اللہ بخش چشتی	حاجی محمد اسلم	تدریس
	بمقام لنگر شریف تحصیل جنڈ ضلع اٹک		0302-6356949

نمبر	نام	ولدیت	خدمت
۹	اللہ داد شاہد	نور محمد خان	خدمت دین
	بستی بھانڈے والی موضع بیٹ کھیری تحصیل پرواضلع ڈی آئی خان		0966-600428
۱۰	حافظ محمد اسحاق	ممتاز حسین	ایم فل و تدریس
	موسیٰ آباد (کرتانیوالہ) ڈاکخانہ حیدرآباد تھل تحصیل منکیرہ ضلع بھکر		0300-6215399
۱۱	محمد اسحاق قاضی	محمد نواز	تعلیم و تعلم
	بستی قاضی والہ پتی ورگ، روہیلانوالی تحصیل وضلع مظفرگڑھ		0301-7571485
۱۲	محمد افضل مدنی	غلام علی	تدریس
	بستی موضع جلمانہ ڈاکخانہ قائم پور تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور		0306-6311974
۱۳	صوفی محمد اسلم صابری	عبدالعزیز	تدریس و تجارت
	بستی کرمانی موضع قادووالی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یارخان		0302-7717544
۱۴	محمد ابرار احمد	مفتی عبدالقیوم قادری	نظامت مدرسہ
	گلی نمبر 6 مکان نمبر 7 محلہ بلال پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ		0333-4544371
۱۵	محمد اکرام اللہ نظامی	حاجی غلام سرور	تدریس
	بیرون یکہ توت، خان مست کالونی پانچ کھٹہ چوک محلہ حبیب آباد پشاور		0321-9123270
۱۶	احمد دین	مولانا محمد عطاء المحسن	خطابت و لیکچرر شپ
	نیشنل ہائی وے روڈ مظفرآباد ضلع رحیم یارخان		0300-8773248
۱۷	محمد اختر فریدی	غلام حیدر	تدریس و امامت
	موضع صبرا تحصیل جلال پور پیروالا ضلع ملتان		0301-7576527
۱۸	اعجاز احمد اعظمی	حاجی غلام عباس	تدریس
	بمقام برخوردار، تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ		0301-7401566

نمبر	نام	ولدیت	خدمت
۱۹	محمد اعجاز احمد	مختار احمد	خدمت دین
	مسلم پارک، لاہور		0321-7268527
۲۰	اللہ بخش مظہری	حاجی غلام حسن	تعلیم و تعلم
	چاہ حاجی نورخان ڈاکخانہ کوٹلہ قریشی نشیب تحصیل وضلع لیہ		0333-6200732
۲۱	افضل رضا عطاری	تاج دین	تدریس
	محلہ گجر ٹاؤن نزد سلام چوک تحصیل وضلع سیالکوٹ		0300-7764517
۲۲	قاری محمد اختر رضا چشتی	محمد شفیع	تدریس
	بستی نوناری پل کھارا ڈاکخانہ بگڑیں تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان		0301-7572235
۲۳	محمد اختر قادری	محمد حنیف	دین کی تبلیغ و نقابت
	موضع پکا حاجی مجید تلمبہ روڈ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال		065-2004998
۲۴	حافظ محمد اسلم	نور احمد	تدریس
	بمقام سورگ تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک		0306-5236306
۲۵	محمد اصغر	نذر محمد	تدریس
	موضع واہی سندیلہ ڈاکخانہ تاجے والا تحصیل جلالپور پیروالا ضلع ملتان		0302-4475199
۲۶	ارشد علی	محمد بشیر	
	اکرم پارک، ساندہ خورد، بند روڈ، لاہور		0334-4244591
۲۷	افتخار احمد رضوی	صوفی خوشی محمد	تدریس وخطابت
	گاؤں ڈنگہ تحصیل مریدکے ضلع شیخوپورہ تھانہ نارنگ منڈی		0300-8189537
۲۸	محمد انعام الرحیم سہروردی	حاجی عبدالرزاق	تدریس وخطابت
	بمقام صبور تحصیل کھاریاں ضلع گجرات		0346-4579025

۲۹	محمد آصف مجید	عبدالمجید	امامت وخطابت
	بمقام گیلے والا تحصیل وضلع لودھراں		0346-4617028
۳۰	امام بخش سعیدی	محمد حق نواز	تخصص فی الفقہ
	چاہ بڈھن والہ موضع حویلی نصیر خان تحصیل وضلع لودھراں		0302-3776091
۳۱	حکیم ابراہیم غوری	محمد عثمان	خطابت رحکمت رتدریس
	بستی آڑی نزد بھٹھی ڈاکخانہ سنانواں تحصیل کوٹ اڈو ضلع مظفر گڑھ		0300-4741894
۳۲	محمد افضل	نیاز احمد	تدریس وسیاحت
	چک نمبر 85-83-R-10 تحصیل وضلع خانیوال		0333-8271050

﴿ ب ﴾

۳۳	حافظ بشیر احمد شمسی	حافظ فیض بخش	
	بستی فاروق اعظم، تحصیل کہروڑ پکا ضلع لودھراں		0301-4894063
۳۴	بابر علی	علی محمد	
	ڈاکخانہ تراڑکھل گاؤں نڑولہ مہرہ تحصیل وضلع سدھنوتی آزاد کشمیر		0346-4575878

﴿ ت ﴾

۳۵	سید تبسم حسین شاہ مشہدی	سید ردیل شاہ مشہدی	تدریس ونظامت مدرسہ
	سعید آباد تریڈا اسیری ڈاکخانہ نواز آباد تحصیل وضلع مانسہرہ		0334-9758351
۳۶	توحید فخر	فخر الزمان	تدریس واعلیٰ تعلیم
	بمقام وڈاکخانہ حطار تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک		0301-3953787
۳۷	محمد تنویر بابر	رانا شیر محمد	تدریس
	قلعہ مصطفیٰ آباد ڈاکخانہ تتلے عالی تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ		0346-4436194

﴿ ج ﴾

۳۸	محمد جمیل فاروقی	سید احمد فاروقی	خدمتِ دین
	کلساں ڈاکخانہ فارورڈ کہوٹہ تحصیل حویلی ضلع باغ آزاد کشمیر		0301-4845043
۳۹	محمد جعفر سعیدی	اللہ وسایا	افتاء کورس
	موضع صبرا ڈاکخانہ بہادر پور تحصیل جلالپور پیروالا ضلع ملتان		0302-7865254
۴۰	جہانگیر احمد	غلام قاسم	درس وتدریس
	بستی بھٹیاں والی ڈاکخانہ یوسف شاہ تحصیل وضلع بھکر		0346-4447093

﴿ ح ﴾

۴۱	سید حاکم شاہ	سید محمد قاسم علی شاہ	تدریس رایم اے اردو
	چکنمبر 32/A,31/A تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان		0300-6719133
۴۲	حافظ محمد حامد مصطفیٰ	قاری محمد نصر اللہ ناصر	اعلیٰ تعلیم
	مکان نمبر 12 بلاک نمبر 6، جوہر آباد، ضلع خوشاب		0300-8004995
۴۳	محمد حنیف	لعل خان	اعلیٰ تعلیم وتدریس
	بمقام نکہ کلاں تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک		0300-8809428
۴۴	حبیب اللہ تونسوی	امیر محمد	خطابت وتدریس
	بستی ٹب کالج روڈ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان		0333-4842397
۴۵	حسن رضا شاہد	غلام حسن فیضی	تدریس
	وارڈ نمبر 10 محلہ بھٹیاں والا مین بازار کبیر والا ضلع خانیوال		0333-6217613

﴿ خ ﴾

۴۶	سید خالد علی شاہ	سید محمد مبارک علی شاہ	خدمتِ دین
	مدینہ مسجد، جلال کالونی، لاہور		

۴۷	محمد خالد فضل	حافظ فضل الرحمٰن	پی۔ایچ۔ڈی
	خان بابا روڈ نزد سلیم ہوٹل مکان نمبر 14۔ ضلع بہاولنگر		0334-9866573
۴۸	حافظ محمد خالد مصطفیٰ	قاری محمد نصر اللہ ناصر	اعلیٰ تعلیم وخطابت
	مکان نمبر 12 بلاک نمبر 6 جوہرآباد ضلع خوشاب		0333-4917992
۴۹	خضر حیات	لعل دین	یونیورسٹی میں تعلیم
	بمقام وڈاکخانہ درلپاں گجراں تحصیل وضلع کوٹلی آزاد کشمیر		0345-4426431
۵۰	حافظ خلیل احمد سلطانی	حافظ محمد اکبر	بیرون ملک تدریس
	عمیر سینٹری سٹورز نزد گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹلی آزاد کشمیر		0346-4052662
۵۱	حافظ خلیل احمد سہروردی	حاجی مرید احمد	تدریس
	بستی کھاکھی ڈاکخانہ اوچ شریف تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور		0333-8521862
۵۲	محمد خلیل عالم	فتح عالم	تدریس
	جمیری ڈاکخانہ حاجی آباد تحصیل سہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر		0300-4784754
۵۳	محمد خان چشتی	حافظ فتح خان	دین کی خدمت
	بمقام شادیہ تحصیل وضلع میانوالی		0321-6099168
۵۴	خلیل احمد چشتی	غلام حسن	تخصص فی الفقہ
	بستی جمی والا موضع غوث آباد تحصیل وضلع ڈیرہ غازی خان		0346-2276909

﴿ ر ﴾

۵۵	حافظ محمد رفیق	علم دین	تدریس وتبلیغ
	محلہ حسن پورہ برج اٹاری شرقپور روڈ تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ		0301-4363008
۵۶	محمد رمضان	غلام نبی	
	دھیڑ ٹبہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور		0321-7268528

۵۷	محمد رضا قادری	مولانا نذر محمد قادری	تدریس وتقریر
	خطیب جامع مسجد خالقیہ رزاقیہ ڈونگہ بونگہ تحصیل وضلع بہاولنگر		0300-4809276
۵۸	حافظ محمد رزاق	نور حسین	
	بمقام بھال ڈاکخانہ گلیال کلاں تحصیل جنڈ ضلع اٹک		0306-4479455

﴿ ز ﴾

۵۹	حافظ زبیر احمد قصوری	حبیب اللہ	مناظرہ وخطابت
	محمود پورہ ڈاکخانہ کھڈیاں خاص تحصیل وضلع قصور		0300-4533583
۶۰	محمد زاہد اکرم سعیدی	محمد اکرم	درس وتدریس،اعلیٰ تعلیم
	موضع پلولی ڈاکخانہ غوث پور تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور		0301-2636074

﴿ س ﴾

۶۱	محمد سعید الرحمٰن ہزاروی	مولانا محمد صابر	خدمت دین
	گاؤں پیراں ڈاکخانہ ایضاً تحصیل وضلع مانسہرہ (ہزارہ)		0301-4524564
۶۲	محمد ساجد	خورشید علی	تدریس
	بمقام وڈاکخانہ پردوگھر اسلام آباد		0301-5538226
۶۳	حافظ محمد سلیم اللہ	عالم خان	تدریس
	سوڑہ شریف ڈاکخانہ سکندر آباد تحصیل وضلع میانوالی		0306-6724431
۶۴	سعید احمد گل محمدی	حافظ نذر حسین درانی	نظامت وتدریس
	مدرسہ عربیہ چشتیہ گل محمدیہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان		0302-7658280
۶۵	محمد سجاد قمر	کریم بخش	تدریس وتعلیم
	موضع نور رلجہ بھٹہ تحصیل جلال پور پیروالا ضلع ملتان		0302-7332793

۶۶	محمد سجاد	محمد یوسف	خدمت دین
	سچاں کلاں ڈاکخانہ جبوڑی تحصیل وضلع مانسہرہ		0997-550115
۶۷	محمد سفیر احمد چشتی	محمد امیر	تدریس
	بمقام گنگانوالہ ڈاکخانہ چکری شریف تحصیل وضلع راولپنڈی		0321-4661701
۶۸	محمد سعد سعیدی	حافظ سیف الرحمٰن	تعلم
	موضع جلال پور کھاکھی ڈاکخانہ بگڑیں تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان		0301-7530046
۶۹	حافظ سعید ساقی	چوہدری علی اکبر	خطابت
	گاؤں خواص چنکپور ڈاکخانہ گل پور تحصیل وضلع کوٹلی، آزاد کشمیر		0301-4120418
۷۰	حافظ محمد سلیم طارق نقشبندی	خان شمیر	تدریس
	گاؤں چاچکے گل تحصیل وضلع ننکانہ صاحب نزد منڈی فیض آباد		0300-8014445
۷۱	محمد سیف اللہ ظہوری	عبدالحی	تخصص فی الفقہ
	موضع قطب اینٹر پنڈ ڈاکخانہ شاہ جمال تحصیل وضلع مظفرگڑھ		0301-4830275
۷۲	سیف اللہ باروی	محمد سوہانرا	افتاء کورس
	موضع سامٹہ والا ڈاکخانہ ٹرکواڈا تحصیل چوبارہ ضلع لیہ		0306-4648692
۷۳	محمد سبطین وارث سعیدی	وارث علی	تعلیم وتعلم
	چک نمبر 566TDA ڈاکخانہ چوک سرور شہید تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ		0301-7200827
۷۴	محمد سلامت سعیدی	خیر محمد	تعلیم وتعلم
	بستی بچھرہ شرقی ڈاکخانہ مکول کلاں تحصیل تونسہ ضلع ڈی جی خان		0306-4978607
۷۵	محمد سلیم احمد	غلام علی	دنیاوی تعلیم
	موضع بیر بندھا ڈاکخانہ شہر سلطان تحصیل جتوئی ضلع مظفرگڑھ		021-9240017

۷۶	سیف اللہ ہزاروی	شفیع الرحمٰن	تدریس
	گاؤں کھیل بنگلہ ڈاکخانہ اوگی تحصیل وضلع مانسہرہ		0997-321610
۷۷	حافظ محمد سرفراز	حسن محمد	اعلیٰ تعلیم
	ساوڑ ڈاکخانہ تتہ پانی تحصیل وضلع کوٹلی، آزاد کشمیر		0345-4428652
	﴿ ش ﴾		
۷۸	محمد شکیل ساقی	سردار محمد خان	درس وتدریس
	گاؤں کھوکوٹ ڈاکخانہ کھائی گلہ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ		0333-4067068
۷۹	شوکت اقبال تبسم کشمیری	حکیم سعید اقبال	خدمتِ دین
	ایئر پورٹ میرا کلاں، مظفر آباد آزاد کشمیر		0301-8123976
۸۰	محمد شوکت علی	بشیر احمد	اعلیٰ تعلیم
	گاؤں موسیٰ والا تحصیل وضلع بہاولنگر		0302-4869387
۸۱	محمد شاہد	نور حسین	اعلیٰ تعلیم کا حصول
	چک نمبر M202 شرقی ڈاکخانہ چک نمبر M207، چشتیاں ضلع بہاولنگر		0321-4187479
۸۲	شاہد رضا	محمد ظہور احمد	
	موضع وبستی بنوں تحصیل وضلع بہاولپور		0301-6504177
۸۳	ملک شاہد مرتضیٰ اعوان	ملک غلام مرتضیٰ اعوان	بیرون ملک تبلیغ دین
	بمقام حطار ڈاکخانہ وتحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم		0334-9709355
۸۴	شفیق احمد	عطا محمد	درس وتدریس
	بستی فیض احمد مہر ڈاکخانہ غوث پور تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان		0346-4489098
۸۵	محمد شاہین اقبال	عبدالخالق	تخصص فی الفقہ
	موضع سیری شجراء ڈاکخانہ جلال پور کھاکھی تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان		0300-8841658

۸۶	حافظ شیر محمد سواگی	حافظ سعید احمد سواگی	اعلیٰ تعلیم۔تدریس
	بستی صدر پور ڈاکخانہ پنجانی تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان		0345-8774799

﴿ ص ﴾

۸۷	سید صداقت علی شاہ	سید محمد رفیق شاہ	تبلیغ دین
	گاؤں قلعہ بھٹیاں والا ڈاکخانہ و تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ		0300-4460604
۸۸	سید صابر حسین شاہ	سید بنارس شاہ	تدریس/عربی ٹیچر
	بمقام کلہاڑے محلہ سید آباد ڈاکخانہ بفہ تحصیل و ضلع مانسہرہ		0301-6113728
۸۹	صفدر علی خان	قاسم خان	
	بمقام نکہ کلاں تحصیل پنڈی گھیپ ضلع اٹک		0321-4584806
۹۰	حکیم صدیق احمد	حکیم حاجی عبدالغنی (مرحوم)	حکمت و تدریس
	نواں کوٹ تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان		0301-4527337
۹۱	محمد صدیق ہزاروی	گل زمان	تدریس و خطابت
	گاؤں ریڑھ گلہ حدو بانڈی ڈاکخانہ چھتہ بٹہ تحصیل و ضلع مانسہرہ		0345-9483933

﴿ ض ﴾

۹۲	ضیاء المصطفیٰ معینی	محمد اکبر شاہ	تخصص فی الفقہ
	بمقام کالا باغ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی		0300-6212335

﴿ ط ﴾

۹۳	محمد طارق محمود چشتی	مولانا محمد اسماعیل چشتی	خدمت علماء و طلباء
	ڈاکخانہ اوکھلی موہلہ تحصیل و ضلع خوشاب		0301-7081504
۹۴	حافظ طہماس احمد صدیقی	نذیر احمد صدیقی	پی۔ایچ۔ڈی
	نیو ملٹری بارکس بلاک نمبر 23 مکان نمبر 17 مغل پورہ لاہور		0322-4371881

۹۵	محمد طاہر چشتی	نور حسین	اعلیٰ تعلیم
	چک نمبر M-202 شرقی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر		0302-4827072
۹۶	حافظ محمد طارق امین	محمد ریاض	تدریس
	بمقام پنڈ سلطانی تحصیل جنڈ ضلع اٹک		0301-4986431
۹۷	محمد طارق مکی	محمد اکبر	تخصص فی الفنون
	بستی غلاماں والی ڈاکخانہ خانواہ گھلواں تحصیل و ضلع لودھراں		0302-2881635
۹۸	طالب حسین گل سعیدی	غلام فرید	تدریس و خطابت
	محلہ عباس نگر گلی نمبر 8 ضلع خانیوال		0346-4507390

﴿ ظ ﴾

۹۹	حافظ ظہور احمد صدیقی	محمد صدیق	امامت و خطابت
	بمقام حسن پور ٹوانہ تحصیل و ضلع خوشاب		0300-4851720
۱۰۰	حافظ ظفر اقبال عثمانی	غلام حیدر	ایل ایل بی (شریعہ)
	ڈاکخانہ بکھری احمد خان نشیب کوٹ سلطان تحصیل و ضلع لیہ		0300-7501123
۱۰۱	ظہور احمد کیانی	محمد صدیق	خدمت دین
	گاؤں پڑاٹ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر		0346-4005066

﴿ ع ﴾

۱۰۲	محمد علی صدیقی	مولانا عبدالتواب صدیقی	
	147۔مین نواب ٹاؤن لاہور		0322-4901429
۱۰۳	سید محمد عرفان ناصر چشتی	سید محمد زین العابدین شاہ	تعلیم و تعلم
	ڈیال روڈ بستی میرا تحصیل و ضلع ڈیرہ اسماعیل خان		0345-3959034

۱۰۴	محمد عباس چشتی	قاری محمد رفیق چشتی	تدریس
	چنی کوٹھی روڈ محلہ غوث نگر جامعہ رفیق الاسلام شہر شیخوپورہ		0321-6517846
۱۰۵	حافظ محمد عارف قادری	امید علی	تدریس وخطابت
	جامعہ غوثیہ تجوید القرآن لاہور روڈ بورے والا ضلع وہاڑی		0333-6298626
۱۰۶	محمد عبدالواحد	مفتی محمد حسین احمد	تدریس ونظامت
	مدرسہ عربیہ سلطان المدارس خان بیلہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان		0302-6896965
۱۰۷	محمد عباد الرحمٰن	مفتی محمد حسین احمد	تدریس
	مدرسہ عربیہ سلطان المدارس خان بیلہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان		0346-6895759
۱۰۸	عبدالستار سعیدی	محمد شریف	تدریس
	بمقام بستی شہید والا ڈاکخانہ روہیلانوالی تحصیل وضلع مظفر گڑھ		0301-4582364
۱۰۹	قاری عزیز الرحمٰن	حاجی عبدالرحیم	تدریس
	موضع وڈاکخانہ پنجانی بستی پیرن والا تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان		0346-7058698
۱۱۰	عبدالغفور حسن	محمد نیاز	تدریس وخطابت
	چک نمبر 70A/ M.L تحصیل منکیرہ ضلع بھکر		0453424044
۱۱۱	محمد عثمان رضوی	منظور احمد	نظامتِ مدرسہ
	بمقام وڈاکخانہ بھولے شاہ تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ		0334-9724323
۱۱۲	حافظ عبدالرحمٰن جامی رضوی	حاجی محمد زمان	تدریس
	اسلام پورہ ماچس فیکٹری گلی نمبر 63 مکان نمبر 129 شاہدرہ لاہور		0332-4159299
۱۱۳	عبدالعزیز فیضی	حاجی دلاور حسین	تعلیم وتعلم
	بمقام چاہ کیر والا موضع چک بھکوڈاکخانہ سرگانہ تحصیل میلسی، وہاڑی		0302-7599053

۱۱۴	قاری محمد منان	قاری محمد صدیق	
	جامع مسجد معراج مرضی پورہ چاہ جبووالا راوی روڈ قصور پورہ لاہور		0301-4043646
۱۱۵	عامر محی الدین	غلام محی الدین	
	گلی نمبر 6 مکان نمبر D118 وائی بلاک سکیم نمبر 2 چاہ میراں لاہور		0321-4361340
۱۱۶	عتیق الرحمٰن	لعل خان	تدریس
	بمقام سلیمان آباد تحصیل جنڈ ضلع اٹک		0300-4796917
۱۱۷	حافظ عاشق رضا	غلام رسول	خدمتِ دین
	کوٹ انوپ سنگھ مانانوالہ ڈاکخانہ خاص راجہ جنگ تحصیل وضلع قصور		0301-4512029
۱۱۸	محمد عثمان خان	محمد صدیق خان	تدریس
	گاؤں نامنوٹ ڈاکخانہ کھائیگلہ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ		0334-4930929
۱۱۹	حافظ عبدالرؤف	محمد اشرف	اعلیٰ تعلیم
	گوری کوٹ تحصیل وضلع اُستور گلگت		0334-4346961
۱۲۰	محمد عاصم رضوی	محمد بشیر	اعلیٰ تعلیم
	دھیڑا اکبر آباد شاہدرہ ٹاؤن لاہور		0300-4925129
۱۲۱	محمد عابد	محمد حنیف	
	ڈاکخانہ تلمبہ موسیٰ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال		
۱۲۲	عبدالرحمان شکوری	عبدالشکور	تدریس/ ایم اے
	موضع گادھے والا تحصیل وڈاکخانہ منچن آباد تحصیل بہاولنگر		0301-8932199
۱۲۳	محمد عبدالرشید قریشی	مولانا ولی الرحمٰن	دعوت وتبلیغ دین
	بمقام شمشیر ئی چھڑ چھتہ بٹہ تحصیل وضلع مانسہرہ		0301-8178790

۱۲۴	عبدالقادر	شیر محمد	
	بمقام اوگی تحصیل وضلع مانسہرہ۔سرحد		0300-8338415
۱۲۵	حافظ علی محمد ترابی	حاجی غیاث الدین	مذہبی ٹیچر
	گاؤں کٹھائی ڈاکخانہ چناری تحصیل ہٹیاں والا ضلع مظفر آباد		0997-550115
۱۲۶	محمد عباس	محمد اصغر	تعلیم و تعلم
	بمقام چک عثمان کھیڑا، دولت پور، تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر		0301-4014576
۱۲۷	حافظ محمد عمران	حافظ عبدالرحمٰن	
	سید محمود شاہ روڈ، اندرون گیٹ پرانا حاجی کیمپ گلی نمبر 10 کراچی		0346-4717841
۱۲۸	عامر حسین	خادم حسین	
	چوک ملاں روڈ ڈاکخانہ شاہ جمال تحصیل وضلع مظفر گڑھ		
۱۲۹	محمد عارف چشتی	حافظ رب نواز	تدریس
	موضع ٹھٹھہ چنڈیر ڈاکخانہ جھگی والہ تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ		0662460082
۱۳۰	علی حسن شہزاد	محمد شریف	اعلیٰ تعلیم کا حصول
	بمقام رتو چک ڈاکخانہ شال تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال		0542429092
۱۳۱	حافظ محمد عبدالمجید فیضی	منیر احمد	تدریس
	چک حبیب کا، تحصیل منچن آباد، ضلع بہاولنگر		0306.4710329
۱۳۲	عنصر محمود	محمد اقبال	تدریس
	بمقام تقی پور، تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ		0301-2602624
۱۳۳	عطاء الرسول	مولوی محمد اللہ یار	حصول علم و تدریس
	بمقام کولوتارڑ، تحصیل وضلع حافظ آباد		0301-6881927

۱۳۴	عطاء المصطفیٰ سلیم	محمد عبدالغفور رضوی	تدریس وخطابت
	جامع مسجد سنی رضوی محلہ رمضان پورہ نزد نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ		0300-4464921

﴿غ﴾

۱۳۵	محمد نازک کریم	خان محمد	خطابت وتدریس
	ڈاکخانہ چوک نذیر والا تحصیل وضلع مظفر گڑھ		0300-7341641
۱۳۶	غلام یاسین سعیدی	امام بخش	خطابت وتدریس
	موضع ماہڑہ شرقی خاص تحصیل وضلع مظفر گڑھ		0301-6956247
۱۳۷	غلام محی الدین قادری	محمد شریف	درس وتدریس
	ستارہ کالونی نمبر 2 کماہاں روڈ جامع مسجد مصطفیٰ اسماعیل نگر لاہور کینٹ		0301-4383908
۱۳۸	غضنفر حسین	حفیظ اللہ	تخصص فی الفقہ والفنون
	چاہ حبیب والا ڈاکخانہ وموضع خوجہ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان		0300-8162018
۱۳۹	غلام فرید سعیدی	امیر بخش	اعلیٰ تعلیم
	ڈاکخانہ و بمقام غوث آباد تحصیل وضلع ڈیرہ غازی خان		0301-4445647
۱۴۰	غلام یاسین سعیدی	نذیر احمد	تدریس
	بیرونی محلہ، سعید چوک، دھنوٹ تحصیل وضلع لودھراں		0345-8797320
۱۴۱	غلام مجتبیٰ	عبدالرحیم	خطابت وامامت وتدریس
	موضع بیٹ بھٹو ڈاکخانہ ترنڈہ محمد پناہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان		0322-8807275
۱۴۲	غلام عباس باروی	قادر بخش	تدریس
	چاہ ماہی والہ ڈاکخانہ جمال چھپرو تحصیل چوبارہ ضلع لیہ		0306-4648692
۱۴۳	غلام رسول صابری	محمد حسین	تخصص فی الفقہ
	بمقام بھوپے وال چک نمبر 23 [illegible] کی شان قصور		0321-4165370

١٤٤	غلام فخرالدین دستگیری	حافظ محمد یوسف	تدریس وتبلیغ دین
	بستی نکو چک موضع کوٹ مخدوم تحصیل وضلع بہاولنگر		0302-4144828
١٤٥	غلام یٰسین	محمد امیر	تدریس
	پل غازی عباس موضع شاہ ستار تحصیل میلسی ضلع وہاڑی		0301-7756421
١٤٦	غلام مصطفیٰ سلطانی	اللہ دتہ	تخصص فی الفقہ
	محلہ قریشی عیدگاہ روڈ مکان نمبر 9/318 لالہ موسیٰ ضلع گجرات		0321-4213162

﴿ ف ﴾

١٤٧	سید فیصل حسین شاہ	سید مبارک علی شاہ	انتظام مدرسہ
	شرقپور شریف نئی بھمی نزد انٹر کالج تحصیل شرقپور سریف ضلع شیخوپورہ		0333-8307499
١٤٨	فیض رسول	غلام رسول	
	ڈاکخانہ وگاؤں ونی نسری تحصیل وضلع مظفر آباد		
١٤٩	حافظ محمد فاروق مجددی	چوہدری غلام نبی	تدریس
	بمقام خان پور ڈاکخانہ میری تحصیل وضلع کوٹلی		0300-4149443
١٥٠	محمد فاروق تونسوی	حافظ شیر احمد	
	محلہ نظام آباد تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان		0302-4269725
١٥١	محمد فیاض	محمد موسیٰ	تدریس وخطابت
	موضع حبیب کا تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر		0301-4893425
١٥٢	محمد قاسم وسیم رضا	محمد رضا	تعلیم وتعلم
	موضع بھٹیاں ڈاکخانہ بھڈانہ تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی		0301-5376083

﴿ ک ﴾

١٥٣	محمد کامران مسعود قادری	محمد اکرم	فتاویٰ نویسی وتدریس
	ملک آباد جلالہ روڈ واہ کینٹ گلی نمبر 6 مکان نمبر 37 راولپنڈی		0306-4696012
١٥٤	محمد کریم نواز	مہر محمد	تدریس
	محلہ نئی وانڈی ڈاکخانہ بخشی شریف ضلع میانوالی		0307-4122105

﴿ ل ﴾

١٥٥	محمد لطیف	حافظ عبدالمجید	تخصص فی الفقہ
	موضع سہری شجرا اڈاکخانہ جلال پور کھاکی تحصیل شجاع آباد، ملتان		0346-4145905

﴿ م ﴾

١٥٦	سید مجاہد حسین شاہ	سید شاہ بادشاہ	خطابت
	بمقام ریڑھ گلہ بن نکہ ڈاکخانہ چتہ بٹہ تحصیل وضلع مانسہرہ		0301-8708105
١٥٧	سید مبارک حسین شاہ	سید محبوب حسین شاہ	خدمت دین
	گاؤں ڈھوڈیال ہزارہ یونیورسٹی تحصیل وضلع مانسہرہ		0300-4422782
١٥٨	مظفر علی کراری	لطف علی	ایم۔اے اصول دین
	کوٹ میر شاہین خان ڈاکخانہ بانٹھپل، تحصیل اوستہ محمد ضلع جعفر آباد		0333-7507456
١٥٩	حافظ ماجد حسین	محمد عاشق	تدریس وخطابت
	اولکھ، ڈاکخانہ بھائی پھیرو تحصیل پتوکی ضلع قصور		0344-4119146
١٦٠	محمود حسین رضوی	محمد حسین	تدریس وخطابت
	محلہ کریم آباد، کالا باغ، ضلع میانوالی تحصیل عیسیٰ خیل		0333-6821477
١٦١	معین الدین	حمید الدین	خدمت دین
	کوٹ پنڈی داس تحصیل فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ		

۱۶۲	محمد مشتاق سعیدی	رانا احمد بخش	درس وتدریس
	بستی اللہ ہاروالہ، موضع کلیج پور ڈاکخانہ مٹوٹلی تحصیل شجاع آباد ملتان		
۱۶۳	مرید حسین	حفیظ اللہ	اعلیٰ تعلیم کا حصول
	چاہ حبیب والا ڈاکخانہ وموضع خوجہ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان		0300-8162018
۱۶۴	محمد میلاد رضا	زرمیر خان	
	ڈاکخانہ وبمقام سلطان خیل تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی		0301-7801928
۱۶۵	مقصود احمد چشتی	شیر زمان	تدریس
	بمقام گلیال کلاں تحصیل جنڈ ضلع اٹک		0300-9578583
۱۶۶	قاضی محمود احمد	مفتی محمد عنایت اللہ نقشبندی	تعلیم وتعلم
	1126/P.P عباسیہ آباد، پنڈوڑہ راولپنڈی		0321-5484542
۱۶۷	محمد مظہر	محمد اعظم	تدریس ولیکچرار وخطابت
	کوٹ بھائی خان تحصیل شاہ پور صدر ضلع سرگودھا		0300-4452618
۱۶۸	مبشر اقبال	عبد الجبار	اعلیٰ تعلیم
	محمد ادریس کریانہ مرچنٹ کلورکوٹ ضلع بھکر		0322-4515487
۱۶۹	محمد مدنی سعیدی	محمد یٰسین چشتی	اعلیٰ تعلیم کا حصول
	بستی بروہی بسم اللہ کالونی ڈاکخانہ وتحصیل جتوئی ضلع مظفرگڑھ		0306-7556055
۱۷۰	مختار احمد منکھیروی	محمد یوسف	تدریس وخطابت
	بمقام منکھیر شریف تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر		0302-6994920
۱۷۱	مختار احمد قریشی	غلام مرتضیٰ قریشی	نظامت مدرسہ
	گاؤں پٹنگاں ڈاکخانہ گڑھی حبیب اللہ تحصیل بالاکوٹ ضلع مانسہرہ		0301-5778278

۱۷۲	قاری محمد مشتاق احمد بندیالوی	خان زمان خان	حکمت وتدریس
	ونجاری ڈاکخانہ کرمشانی تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی		0301-3952465
۱۷۳	حافظ محمد میر زمان	جمعہ خان	تدریس
	گاؤں منگوتلہ تحصیل بالاکوٹ ضلع مانسہرہ		0469681061

﴿ ن ﴾

۱۷۴	پیر نصیر احمد	بشیر احمد	تبلیغ دین
	جامعہ اسلامیہ قبولہ شریف تحصیل عارف والا ضلع پاکپتن شریف		0300-6990304
۱۷۵	حافظ نصر اللہ	بشیر احمد	تدریس
	بمقام رحیم پور رانجھہ ڈاکخانہ مینڈ وتحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا		0333-4435261
۱۷۶	حافظ محمد نعمان	محمد اکبر	درس وتدریس
	کامرہ، تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک		0302-5484392
۱۷۷	نصیر احمد اویسی	مولانا محمد حسین اویسی	تدریس
	مدینہ مسجد برلب سڑک چکنمبر 435/E.B تحصیل بورے والا ضلع وہاڑی		0300-6995488
۱۷۸	نصیر احمد سعیدی	ملک عبد الرحمٰن	تدریس
	بستی موسیٰ والی ڈاکخانہ بیٹ میر ہزار خان تحصیل جتوئی، مظفرگڑھ		0306-4750881
۱۷۹	نعیم اختر	حاجی بشارت حسین	امامت رخطابت
	کڑیاں والہ ڈاکخانہ خاص، تحصیل وضلع گجرات		0307-4929774
۱۸۰	حافظ نثار احمد چوہدری	الحاج ماسٹر رشید احمد	خدمت حق ودین
	چک نمبر 58(ب) رب دتہ جوعیہ، تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد		0333-4402140
۱۸۱	نواز احمد قادری	عبد الرحمٰن	تدریس
	پنڈ وریاں چک نمبر 122 تحصیل سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ		

۱۸۲	محمد نعیم	میر عالم	خدمت دین
	ڈاکخانہ جبڑ گاؤں نلہ جبڑ تحصیل وضلع مانسہرہ		0300-4867050

﴿و﴾

۱۸۳	سید ولی اللہ شاہ	سید فرید اللہ شاہ	
	محلہ قاضی صاحب گوجر گڑھی تحصیل وضلع مردان		0346-9367456
۱۸۴	سید وسیم شاہ بخاری	سید شمس الدین بخاری	
	جامع مسجد محلہ سردار شریف باغبان پورہ۔لاہور		0321-44029659
۱۸۵	حافظ محمد واجد	محمد ریاست	تدریس
	گاؤں موہڑہ نور نیول ڈاکخانہ NIH چک شہزاد ضلع اسلام آباد		051-2245550
۱۸۶	پیر وحید احمد عثمانی	خواجہ غلام احمد	مدارس کا قیام
	درگاہ عالیہ شاہد آباد، خان بیلہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان		0333-3066388
۱۸۷	حافظ وزیر احمد سعیدی	محمد رمضان ارائیں	تدریس
	موضع بیٹ رائیں، ڈاکخانہ شکار پور تحصیل وضلع راجن پور		0333-8823767
۱۸۸	محمد وسیم اختر نقشبندی	حاجی غلام سرور اعوان	لیکچرار تبلیغ دین
	چک نمبر 2/TW ڈاکخانہ جنڈاں والہ تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر		0300-7780915

﴿ہ﴾

۱۸۹	حافظ محمد ہاشم بلوچ	اللہ بخش خان بلوچ	خدمت خلق ودین
	بستی باقر شاہ ڈاکخانہ بیٹ دریائی تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ		0345-4323101

﴿ی﴾

۱۹۰	محمد یونس قادری	ملک خان محمد	تدریس
	بمقام گڑھا موڑ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی		0321-4232037

صاحبزادہ محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی

ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، شیخوپورہ

کا فضلاء کرام کے نام خصوصی پیغام

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم . اما بعد ! فان مع العسر یسرا ۝ ان مع العسر یسرا .

آٹھ سالہ طویل جدوجہد پر مشتمل تعلیمی مرحلہ کی تکمیل پر تمام طلباء کرام کو ہدیہ تبریک و تحسین پیش کرتے ہوئے ان دعاؤں اور تمناؤں کے ساتھ الوداع کرتا ہوں کہ مولائے کریم بتصدق نعلینِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء عملی زندگی کے ہر شعبہ میں آپ کو کامیابی و کامرانی سے سرفراز فرمائے اور آپ کے راستے میں آنے والے ہر دکھ کو سکھ میں تبدیل فرمائے۔

معزز علماءِ کرام! آپ علوم نبوت کے وارث و امین ہیں۔ آپ کے کندھوں پر امت کے مستقبل کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ عملی میدان میں قدم رکھتے ہوئے یہ ذہن میں رہے کہ آپ نے قرآن و حدیث کے جس چشمۂ صافی سے آبِ زُلال پیتے ہوئے اپنی علمی تشنگی کو بجھایا ہے اس کی نورانیت اور روحانیت سے کامل فیضیابی کے لیے اخلاصِ نیت و للّٰہیت شرطِ اولیں ہے۔ حسنِ نیت سے بگڑے عمل بھی سنور جاتے ہیں جبکہ فسادِ نیت تمام اعمالِ صالحہ کا ذخیرہ تباہ کر کے رکھ دیتا ہے۔ آپ نے چٹائیوں پر بیٹھ کر صفہ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعلیمات و افکار کو پڑھا ہے اور سلسلہ بہ سلسلہ منتقل ہونے والے خزانہ علمی کو آگے پھیلاتے ہوئے آپ کو تیرہ سالہ مکی دورِ نبوی کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا ہوگا۔

یاد رکھیں! دین اسلام کی تعلیم و تعلم کا سلسلہ مصائب و مشکلات کا انبار اپنے ساتھ لے کر آتا ہے۔ دین آرام، تن آسانی اور تعیشات [illegible] اگر دین میں عیش و آرام ہوتا تو دنیا کے سارے مالدار اور رئیس سب سے [illegible] قربانیوں اور مسلسل مصائب سے نبرد آزما ہوتے ہوئے اپنے علمی و فکری [illegible]

اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو [illegible] سے مکمل وابستگی کی دولت عطا فرماتے ہوئے ہمیشہ جادۂ استقامت پر گامزن رکھے [illegible] نبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم۔